Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنظیم نیوز رانچی
تنعیم نیوز جھارکھنڈ کی مقبول روزنامہ
तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

Ranchi - Saturday- 22-02-2025 // R.N.I. No JHAURD/2011/44753 // Price Rs.2/- // Ph :.0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com // Vol. 15 51 Page 8 // سنیچر/۲۲/فروری/۲۰۲۵ء۔۲۳/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ رانچی

قبائلی نوجوانوں کو مکمل بااختیار بنانے کی پہل

وزیر اعلی کی بین الاقوامی ورلڈ بینکنگ کے چیف افسران سے میٹنگ

وزیر اعلی نے کہا:
حکومت قبائلی نوجوان نسل کو ہر پہلو سے بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہے۔
قبائلی نوجوان نسل کو ذہنی طور پر مضبوط بنانے کیلئے سب کا مثبت تعاون ضروری ہے۔
قبائلی نوجوان نسل کو معاشی، سماجی اور تعلیمی سمیت ہر میدان میں آگے بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں۔

رانچی: بین الاقوامی تنظیم ورلڈ بینک کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مسٹر سٹیو لیونتھل (USA) نے آج وزیر اعلی جناب ہیمنت سورین اور ایم ایل اے محترمہ کلپنا سورین سے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی میں چیف منسٹر کے چیمبر میں ملاقات کی اور انہیں ورلڈ بینکنگ انڈیا فاؤنڈیشن کی طرف سے قبائلی نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے کیے جانے والے کاموں سے آگاہ کیا۔ اس پروگرام کے ذریعے، انہوں نے آشرم کے رہائشی اسکولوں میں اساتذہ اور طلباء میں نظر آنے والی مثبت تبدیلیوں کو بھی وزیر اعلی کے ساتھ شیئر کیا۔ وزیر اعلی نے اس بین الاقوامی تنظیم کی طرف سے اس ریاست کے قبائلی سماج کی بہتری اور ترقی کے لیے کیے جانے والے کاموں کو تفصیل سے جانا اور اس کی تعریف کی اور وزیر اعلی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب اویناش کمار بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ جھارکھنڈ ایک قبائلی اکثریتی ریاست ہے۔ ہماری حکومت اس ریاست کی قبائلی نوجوان نسل کو معاشی، سماجی، تعلیمی اور دیگر شعبوں میں آگے بڑھانے کے لیے مسلسل ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت سب کے مثبت تعاون سے اس ریاست کو مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ورلڈ بینکنگ انڈیا فاؤنڈیشن کی جھارکھنڈ انچارج مسز سنیتا منڈا نے اس تنظیم کے ذریعے کیے جا رہے کام کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ یہاں کے قبائلی نوجوانوں میں صلاحیت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ وہ ناسازگار حالات سے بھی لڑنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں، لیکن، اسے ذہنی طور پر تھوڑا مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ ایسے میں یہ تنظیم اپنے آروہن پروگرام کے ذریعے قبائلی نوجوانوں کو ذہنی طور پر مضبوط بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

کانگریس کے نئے ریاستی انچارج کے راجو پہنچے رانچی

پارٹی کو مضبوط کرنے کا اعلان

رانچی: ریاستی کانگریس کے نئے انچارج کے راجو جمعہ کو رانچی پہنچے۔ رانچی پہنچنے پر برسا منڈا ہوائی اڈے پر ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کے راجو نے کہا کہ ان کا مقصد پارٹی کارکنوں کے حوصلے بلند کرنے کے ساتھ ساتھ گاؤں میں کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور اقلیتی طبقات کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پارٹی سے جوڑنے کی کوششیں تیز کی جائیں گی۔ کانگریس کو برتری مل سکتی ہے۔ کے راجو کی تقرری جھارکھنڈ کانگریس میں ایک نئے دور کے آغاز کا اشارہ دے سکتی ہے۔ ان کے منصوبے پارٹی کو مضبوط کرنے اور نئے حامیوں کو شامل کرنے پر مرکوز ہیں جو کہ آئندہ انتخابات میں پارٹی کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ کے راجو کا رانچی میں شاندار استقبال کیا گیا۔ جس میں ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش، سابق ریاستی صدر راجیش ٹھاکر، دیپیکا پانڈے سنگھ، پردیپ یادو، راجیش کچھپ، بندھو ترکی سمیت بڑی تعداد میں کانگریس قائدین موجود تھے۔ قبل ازیں راجو نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر، کرپوری ٹھاکر، بھگوان برسا منڈا اور دیگر کے مجسموں پر پھول چڑھائے۔ کانگریس کے نئے انچارج کے راجو 21 فروری سے جھارکھنڈ کے دورے پر ہوں گے۔ اس دوران وہ پارٹی کے ساتھ جھارکھنڈ کی نبض بھی لیں گے۔ وہ 25 فروری تک جھارکھنڈ کے مختلف علاقوں کا دورہ کریں گے اور ریاست کے ایک درجن سے زیادہ اضلاع کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ 22 فروری کو چائی باسا میں ضلعی صدور کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ وہ ضلع صدر بلاک صدر اور چائباسا، سرائے کیلا اور جمشید پور ضلع کانگریس کمیٹی کے منڈل صدور کے ساتھ بھی میٹنگ کریں گے تاکہ تنظیم کی تازہ ترین صورتحال سے واقف ہو سکیں۔ 23 فروری کو ریاستی انچارج کے راجو بورڈ کارپوریشن کے چیئرمین، وائس چیئرمین اور ممبران کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔

'یو ایس ایڈ فنڈنگ پر مودی حکومت کا رویہ شرمناک: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور ترجمان پون کھیڑا نے بی جے پی حکومت کو یو ایس اے آئی ڈی (یو ایس ایڈ) فنڈنگ کے معاملے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے ایک ہفتے سے یہ کہانی گردش کر رہی ہے کہ امریکہ کی ایک ایجنسی نے مودی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کے لیے 21 ملین ڈالر دیے۔ اگر یہ رقم واقعی ہندوستان میں آئی تو یہ ملک کی سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے باعث شرم ہے کہ وہ اسے روک نہ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب مودی حکومت سے اس معاملے پر سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا کہ یہ فنڈنگ 2012 میں یو پی اے حکومت کے وقت آئی تھی۔ اس جواب پر سوال اٹھاتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ اگر واقعی ایسا ہے تو کیا بی جے پی 2014 کا الیکشن اسی رقم سے جیتی تھی؟ انہوں نے واضح کیا کہ حقیقت میں یہ 21 ملین ڈالر ہندوستان نہیں بلکہ بنگلہ دیش کے این جی اوز کو دیے گئے تھے۔ پون کھیڑا نے مودی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب ہندوستان کے وزیر اعظم کی ساکھ ایسی تھی کہ امریکہ تک کو پیچھے ہٹنا پڑتا تھا لیکن آج امریکہ سے بنگلہ دیش میں 21 ملین ڈالر کی فنڈنگ ہو گئی اور مودی حکومت کو اس کی کوئی خبر تک نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کے اطلاعاتی نظام اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا بنگلہ دیش میں پیدا ہونے والی عدم استحکام کی صورتحال کا اثر ہندوستان پر نہیں پڑے گا؟ کانگریس رہنما نے مودی کے امریکہ دورے پر بھی شدید تنقید کی۔

ایرانی پاسداران انقلاب کی اسرائیل کو دھمکی

تہران، 21 فروری (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کے کمانڈر کے مشیر اعلیٰ ابراہیم جباری نے باور کرایا ہے کہ تل ابیب کو تباہ اور اسرائیل کو ملیامیٹ کرنے کے لیے "سچا وعدہ 3" آپریشن کا فیصلہ کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے جباری کا یہ بیان جمعرات کے روز ایرانی پاسداران انقلاب اور اس کے زیر انتظام باسیج فورس کی مشقوں کے دوران سامنے آیا۔ یہ مشقیں ایران کے صوبے جنوبی خراسان کے شہر بیر جند میں ہو رہی ہیں۔ جباری نے مزید کہا کہ "لبنان، عراق اور فلسطین میں مزاحمتی محاذ تیاری کی اعلیٰ ترین سطح پر ہیں"۔ جباری نے امریکی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "ٹرمپ کچھ بھی کرنے سے قاصر ہیں، اگر انھوں نے ایران پر حملے کا سوچا تو یاد رکھیں کہ خطے میں ان کے تمام فوجی اڈوں اور جنگی بحری جہازوں کو ایرانی عوام کے غضب کی آگ جلا ڈالے گی... اور مزاحمتی محاذ میدان میں اتر آئے گا"۔

مسلمانوں سے متعلق کئے گئے وعدے ہوں گے پورے: چندرا بابو نائیڈو

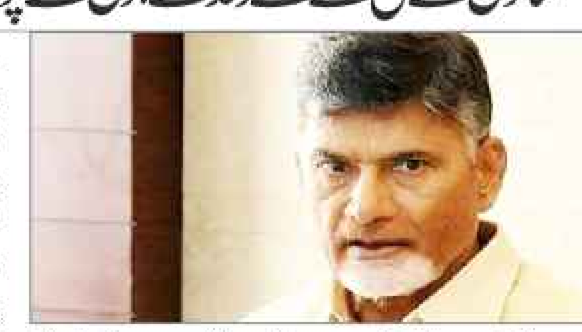

امراوتی: آندھرا پردیش کے وزیر اعلی اور تلگو دیشم پارٹی کے سربراہ این چندرا بابو نائیڈو نے یقین دہانی کرائی کہ مسلمانوں سے متعلق انتخابی منشور میں جو وعدے کیے گئے ہیں انہیں جلد اور بتدریج پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ یقین دہانی علما کونسل آف انڈیا کے قومی صدر مفتی محمد فاروق القاسمی کو کرائی۔ مفتی فاروق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر نائیڈو نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جو وعدے انتخابی منشور میں کیے گئے ہیں انہیں جلد یا بتدریج پورے کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ حکومت جلد اقلیتی جنرل یونیورسٹی سے متعلق منصوبے پر غور و خوض کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میری حکومت اقلیتوں کی تعلیم کے سلسلے میں بہت سنجیدہ ہے اور اقلیتی جنرل یونیورسٹی کے بارے میں حکومت دو ماہ میں غور و خوض کرے گی۔ مفتی فاروق نے بتایا کہ چندرا بابو نائیڈو حکومت مسجد کے رکھ رکھاؤ کے لیے مسجد کو ماہانہ پانچ ہزار روپے بھی دے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نائیڈو نے حال ہی میں مسجد کے امام اور مؤذن کے لیے مختص رقم جاری کی تھی۔ جس پر علما کونسل آف انڈیا کے صدر نے وزیر اعلی کو مبارکباد پیش کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ تلگو دیشم پارٹی کے سربراہ چندرا بابو نائیڈو نے اپنے انتخابی منشور میں مسجد کے رکھ رکھاؤ، اقلیتی یونیورسٹی قائم کرنے سمیت کئی وعدے کیے تھے جن میں سے کچھ پر عمل شروع ہو گیا ہے۔

پولس کی بڑی کارروائی، پیپر لیک معاملے میں دو گرفتار

مہاراشٹرا اور دیوگھر سے جڑا تار، اسکول اور کوچنگ اداروں پر پولس کی دبش

کوڈرما: جے اے سی کے ذریعہ منعقدہ میٹرک امتحان کے سوالیہ پرچہ لیک معاملے کی تحقیقات میں تیزی آگئی ہے۔ اس معاملے میں کوڈرما میں اسکول کم کوچنگ آپریٹر کا کردار بھی سامنے آیا ہے۔ کوڈرما پولیس نے اسکول آپریٹر بشات ساد عرف پرنس سمیت دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس سے پورے معاملے میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ مارکاچو پولیس نے بھی اس معاملے میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ واٹس ایپ گروپ پر سوالیہ خط بھیج کر کیو آر کوڈ کے ذریعے رقم کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ اس کوڈ کے ذریعے رقم شہزادے کی والدہ کے اکاؤنٹ میں جا رہی تھی۔ فی الحال پولس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ دریں اثناء پیپر لیک معاملے میں گرڈیہ اور کوڈرما کے ڈپٹی کمشنروں سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل (جے اے سی) کی ہدایات پر ڈپٹی کمشنر میگھا بھردواج نے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں ایک تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی ہے۔ پیپر لیک کیس میں تحقیقاتی ٹیم نے 12 گھنٹوں کے اندر 2 افراد کو گرفتار کرلیا۔ اس کے علاوہ پولیس اس معاملے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کے لیے چھان بین کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے خزانے سے پیپر لیک ہونے کی خبروں کو مسترد کر دیا۔ اس معاملے کے بارے میں ڈپٹی کمشنر میگھا بھردواج نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور اس معاملے میں مرکاچو تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ مذکورہ معاملے میں دو افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔

بی جے پی نے آل پارٹی میٹنگ سے خود کو رکھا دور

رانچی۔ بی جے پی نے بجٹ اجلاس کے سلسلے میں اسپیکر کی طرف سے بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ سے خود کو دور رکھا۔ وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور، ایم ایل اے پردیپ یادو، ایل جے پی ایم ایل اے جناردن پاسوان، آر جے ڈی ایم ایل اے سریش پاسوان اور جے ڈی یو ایم ایل اے سریو رائے نے میٹنگ میں شرکت کی۔ اجلاس کے بعد اسپیکر رویندر ناتھ مہتو نے کہا کہ اپوزیشن سے تعاون کی توقع ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ ایوان کو صحیح طریقے سے چلانے کے لیے قائد حزب اختلاف ضروری ہے۔ اپوزیشن لیڈر کی عدم موجودگی پارٹی کے لیے تکلیف کا باعث ہے۔ ایوان چلانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ 100 فیصد اپوزیشن لیڈر کی ضرورت ہے۔ ہم نے درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر گاڑی کے دو پہیوں میں سے ایک بھی غائب ہو جائے تو یقیناً پریشانی ہوگی۔

عباس انصاری معاملے پر سپریم کورٹ سخت

پولس سے 10 دنوں میں رپورٹ جمع کرنے کا حکم

سپریم کورٹ نے جمعہ (21 فروری) کے روز اترپردیش پولیس کو عباس انصاری کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت چل رہے ایک معاملے میں 10 دنوں کے اندر تحقیقات پوری کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے کہا کہ اس معاملے کی جانچ مکمل ہونے کے بعد وہ عباس انصاری کی ضمانت عرضی پر غور کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ عباس انصاری نے تصادم کے خوف سے 31 جنوری کو گینگسٹر ایکٹ کے تحت ایک معاملے میں ماتحت عدالت کی کارروائی میں ڈیجیٹل ذریعہ سے پیش ہونے کی گزارش کی تھی۔ گزشتہ سال 18 دسمبر کو الہ آباد ہائی کورٹ نے اس معاملے میں عباس انصاری کی ضمانت عرضی خارج کر دی تھی جس میں ان پر مزید کچھ دیگر لوگوں پر اقتصادی و دیگر فائدے کے لیے گروہ بنانے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ چترکوٹ ضلع کے کوتوالی کروی تھانے میں 31 اگست 2024 کو عباس انصاری، نوشیت سجاد نیاز انصاری، فراز خان اور شہباز عالم خان کے خلاف اتر پردیش گینگسٹر و غیر سماجی عمل (انسداد) ایکٹ 1986 کی دفعہ 2 اور 3 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

ہندوستان میں بنگلہ دیشیوں کی غیر قانونی دراندازی ہوئی کم

بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے سربراہ دلجیت سنگھ چودھری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ سال بنگلہ دیش میں تبدیلی اقتدار کے بعد بنگلہ دیشیوں کی غیر قانونی دراندازی میں کافی حد تک کمی آئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) کی مدد سے یہ ممکن ہو سکا ہے۔ انھوں نے بی جی بی سے بارڈر پر سیکورٹی یقینی بنائے جانے سے متعلق کیے جانے کی جانکاری دی تاکہ دراندازی کے ساتھ ساتھ بی ایس ایف جوانوں اور شہریوں پر حملے جیسی چیزیں نہ ہوں۔ بی ایس ایف چیف دلجیت سنگھ چودھری اور بارڈر گارڈ بنگلہ دیش چیف ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل اشرف الزماں صدیقی نے 3 روزہ میٹنگ میں بہت سے ایشوز پر بات چیت کی۔ ان میں ہندوستان کی توجہ غیر قانونی دراندازی، بی ایس ایف جوانوں اور شہریوں پر حملے، ہندو اقلیتوں کے ساتھ ہونے پر تشدد واقعات پر تھی۔ دوسری طرف بنگلہ دیش نے زیرو لائن کے پاس 150 گز کی دوری میں ہندوستان کی طرف سے کی جا رہی فنسنگ (باڑ لگانا) کا ایشو اٹھایا۔ دہلی میں دونوں ممالک کے درمیان 55 واں ڈائریکٹر جنرل سطحی بارڈر مذاکرہ پروگرام 17 سے 20 فروری تک چلا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق بی ایس ایف ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری نے کہا کہ ہندوستانی فریق نے میٹنگ کے دوران بی جی بی سے گزارش کی کہ وہ یہ یقینی بنائے کہ سرحد پوری طرح سے محفوظ رہے اور سرحد پر کوئی دراندازی نہ ہو۔ اس سے بنگلہ دیشی جرائم پیشوں کی جانب سے بی ایس ایف اہلکاروں اور مقامی ہندوستانیوں پر حملہ کے واقعات نہیں ہوں گے۔ بنگلہ دیش سے ہندوستان میں غیر قانونی دراندازی کے واقعات کے بارے میں سوال کیے جانے پر دونوں سربراہان نے کہا کہ گزشتہ سال 5 اگست کے بعد 4096 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد پر ایسے واقعات میں کمی آئی ہے۔ دلجیت سنگھ چودھری نے کہا کہ "دراندازی میں بہت کمی واقع ہوئی ہے اور یہ بی جی بی کی مدد سے ممکن ہوا ہے۔

ملک کے جمہوری نظام کو متاثر کرنے کی کوششیں

تشویشناک: دھنکڑ

نئی دہلی، 21 فروری (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکڑ نے آج کہا کہ ملک کے جمہوری نظام کو متاثر کرنے کی کوششیں تشویشناک ہیں اور اس طرح کی کوششوں کو جڑ تک جا کر مکمل طور پر تباہ کر دینا چاہیے آج یہاں "گلوبل میڈیٹیشن لیڈرز" کی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ امریکی صدر کا ہندوستان کے جمہوری نظام اور انتخابی عمل کو متاثر کرنے کی کوشش کا انکشاف چونکا دینے والا ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ ملک کا جمہوری عمل متاثر ہوا ہے۔ انتخابی نظام کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لیے خطیر رقم دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوششوں سے نمٹنے کے لیے جارحانہ پالیسیوں کو اپنانا چاہیے۔ ہمیں اس کی جڑوں تک پہنچنا چاہیے اور اسے مکمل طور پر ختم کرنا چاہیے۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا "ہمیں یہ معلوم کرنا چاہیے کہ وہ کون لوگ ہیں جنہوں نے اس قسم کی حرکت کی ہے۔ ہماری جمہوری اقدار کو اکھاڑ پھینکا گیا۔ ان قوتوں کا مقابلہ کرنا ہمارا قومی فریضہ ہے۔

چمپئن ٹرافی کے میچ میں محمد شامی کا کارنامہ

سب سے کم ون ڈے میچوں میں 200 /وکٹ لینے والے دوسرے گیند باز بن گئے

دبئی: ٹیم انڈیا کے تیز گیند باز محمد سمیع بنگلہ دیش کے خلاف چیمپئن ٹرافی کے میچ میں سب سے کم ون ڈے میچوں میں ۲۰۰/وکٹ لینے والے دوسرے گیند باز بن گئے ہیں۔ انہوں نے اس معاملے میں پاکستان کے سابق بولر ثقلین مشتاق اور نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز ٹرینٹ بولٹ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تاہم وہ آسٹریلیا کے تیز گیند باز مشیل اسٹارک سے فہرست میں پیچھے ہیں۔ جمعرات کو انہوں نے بنگلہ دیش کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۰/اوور میں ۵۳/رن دے کر ۵/وکٹ لئے تھے۔ خیال رہے کہ ثقلین مشتاق نے بھی ۱۰۴/میچوں میں ۲۰۰/وکٹ مکمل کیے تھے۔ اس کے ساتھ ہی جہاں تک گیندوں کے معاملے میں ۲۰۰/وکٹ لینے کا تعلق ہے، محمد سمیع نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور وہ سب سے کم گیندوں پر ۲۰۰/ون ڈے وکٹ لینے والے پہلے گیند باز بن گئے ہیں۔ اس معاملے میں بھی مشیل اسٹارک پہلے نمبر پر تھے۔ یہی نہیں، محمد سمیع آئی سی سی کے ٹورنامنٹ میں ہندوستان کیلئے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے کھلاڑی بھی بن گئے ہیں۔ وہ کھلاڑی جنہوں نے ایک روزہ میچوں میں کم سے کم ۲۰۰/وکٹ لئے ان میں مشیل اسٹارک (۱۰۲/میچ)، محمد سمیع (۱۰۴)، ثقلین مشتاق (۱۰۴/میچ)، ٹرینٹ بولٹ (۱۰۷)، بریٹ لی (۱۱۲) اور ایلن ڈونالڈ (۱۱۷/میچ) شامل ہیں۔ روہت شرما کے ۱۱/ہزار رن مکمل ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرما بنگلہ دیش کے خلاف چیمپئن ٹرافی کے میچ کے دوران تیز ترین ۱۱/ہزار ون ڈے رن بنانے والے دوسرے بلے باز بن گئے۔ انہوں نے یہ ریکارڈ ایک چوکا لگا کر مکمل کیا۔ روہت نے سب سے کم اننگز میں ۱۱/ہزار ون ڈے رن بنانے کے معاملے میں سچن تینڈولکر، رکی پونٹنگ اور سورو گنگولی جیسے لیجنڈز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تاہم ون ڈے میں سب سے تیز ۱۱/ہزار رن بنانے والے کھلاڑی وراٹ کوہلی ہیں جنہوں نے روہت سے کم اننگز میں یہ سنگ میل عبور کیا ہے۔ روہت شرما نے ۲۶۱/اننگز میں ۱۱/ہزار ون ڈے رن بنائے جبکہ سچن نے ۲۷۶/اننگز میں یہ ریکارڈ بنایا۔ محمد سمیع کی قاتلانہ گیند بازی محمد سمیع (۵/وکٹ) اور ہرشیت رانا (۳/وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے چیمپئن ٹرافی کے دوسرے میچ میں جمعرات کو بنگلہ دیش کی پوری ٹیم کو ۴۹.۴/اوور میں ۲۲۸/رن کے اسکور تک محدود کر دیا۔ کاپی پرنٹ میں جانے تک ہندوستان نے ۳۱/ویں اوور میں ۴/وکٹ پر ۱۴۴/رن بنا لئے تھے۔ جمعرات کو بنگلہ دیش کے کپتان نظم الحسن شانتو نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کھیلنے آنے والے بنگلہ دیش کا آغاز انتہائی خراب رہا اور ۳۵/رن کے اسکور پر اس کے ۵/وکٹ۔ یہ پانچ بلے باز محمد سمیع، اکشر پٹیل اور ہرشیت رانا کی تیز گیند بازی کے سامنے ڈھیر ہو گئے۔ ایسے بحران کے وقت محمد توحید ہردوئے اور ذاکر علی کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ ذاکر علی نے ۶۸/رن بنائے اور انہیں محمد سمیع نے آؤٹ کیا۔ بنگلہ دیشی محمد توحید ہردوئے نے ۱۱۸/گیندوں پر ۱۰۰/رن کی اننگز کھیلی جس میں ۶/چوکے اور ۲/چھکے شامل تھے۔

سورو گانگولی کا قافلہ حادثے کا شکار

کولکاتا: ٹیم انڈیا کے سابق کپتان سورو گانگولی جمعرات کی صبح سڑک حادثے میں بال بال بچ گئے۔ بردھمان جاتے ہوئے ہگلی ضلع کے دادپور علاقے میں درگا پور ایکسپریس وے پر ہلکی بارش کے درمیان حادثہ پیش آیا۔ گانگولی کے قافلے کے سامنے اچانک ایک لاری آ گئی۔ ان کے ڈرائیور نے بروقت بریک لگائی لیکن پیچھے سے آنے والی دونوں گاڑیوں کے درمیان معمولی تصادم ہوا۔ گانگولی کی گاڑی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور نہ ہی گانگولی کو کسی قسم کی چوٹ آئی۔ تصادم سے قافلے کی دو گاڑیوں کو معمولی نقصان پہنچا تاہم ڈرائیور مکمل طور پر محفوظ رہے۔ حادثے کے بعد بھی سورو گانگولی نے اپنے طے شدہ پروگرام میں شرکت کی۔ وہ بردھمان یونیورسٹی کے گلاب باغ کیمپس میں واقع آڈیٹوریم پہنچے، جہاں انہوں نے طلبہ کے سوالات کے جوابات دیے۔ اس کے بعد انہوں نے یونیورسٹی کے موہن باغان گراؤنڈ کا بھی معائنہ کیا۔ بردھمان کے راجہ اسٹیڈیم میں منعقدہ ایک تقریب میں بردھمان اسپورٹس ایسوسی ایشن نے انہیں اعزاز سے نوازا۔ پروقار تقریب میں گنگولی نے کہا، مجھے بہت خوشی ہے کہ میں آج بردھمان آسکا۔ کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال (سی اے بی) گزشتہ 50 سالوں سے بردھمان اسپورٹس ایسوسی ایشن کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ یہاں سے بہت سے باصلاحیت کھلاڑی سامنے آئے ہیں۔ ایسے کھلاڑیوں کو مستقبل میں بھی موقع دیا جائے گا۔ اس تقریب میں ضلع مجسٹریٹ، عائشہ رانی، بنگر پریشد کے شیاما پرسن لوہار، گرگی ناہا پولیس سپرنٹنڈنٹ سایک داس اور ڈسٹرکٹ سپورٹس ایسوسی ایشن کے ممبران و دیگر افسران بھی موجود تھے۔

پانچ وکٹ لینے کے بعد شامی نے کہا واپسی کرنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے

دبئی: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے افتتاحی میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف پانچ وکٹ لیکر میچ جتانے والے ہندوستانی تیز گیند باز محمد سمیع نے ایک سال سے زیادہ عرصے کے بعد بین الاقوامی سیٹ اپ میں واپسی پر کھل کر بات کی۔ انگلینڈ کے خلاف چند محدود اوورز کے میچوں کے بعد سمیع چیمپئنز ٹرافی مہم کے پہلے میچ میں نظر آئے۔ انہوں نے میچ میں 53 رن دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں اور ون ڈے کی 200 وکٹیں مکمل کیں۔ یہ واپسی رنجی، سید مشتاق علی اور وجے ہزارے ٹرافی ٹورنامنٹس میں بنگال کے لیے تمام فارمیٹس میں گھریلو کرکٹ میں کافی محنت کے بعد ہوئی ہے۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس کے دوران سمیع نے کہا، "جب آپ واپس کرتے ہیں اور سب کچھ نئے سرے سے شروع کرتے ہیں تو یہ بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ 14 ماہ کا وقفہ تھا اور میں خوش قسمت تھا کہ میرے پاس واپسی کرنے کے لیے گھریلو میچ تھے۔ انہوں نے کہا، "یہ 14 مہینے بہت مشکل تھے کیونکہ آپ کو اس سارے عمل سے گزرنا پڑتا ہے اور یہ آسان نہیں ہوتا۔ قریبی میچوں میں گھر بیٹھ کر آپ اپنی ٹیم کے ساتھ نہیں رہ پاتے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کاش میں اپنا حصہ ڈال سکتا۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد بنگلہ دیش کا ٹاپ آرڈر لڑکھڑا گیا، صرف 35 رن پر 5 وکٹیں گر گئیں لیکن توحید ہردے (117 گیندوں پر 100 رن، چھ چوکوں اور دو چھکوں) اور ذاکر علی (114 گیندوں پر 68 رن) کے درمیان 154 رن کی شراکت داری نے انہیں 1/ 20 کے قابل احترام اسکور تک پہنچایا۔ رن کے تعاقب میں ہندوستان نے کپتان روہت (36 گیندوں میں 41 رن، سات چوکوں کی مدد سے) کی قیادت میں 69 رن کی شاندار افتتاحی شراکت داری کی۔ ہندوستان 144 / 4 تک پہنچا اور وہاں سے شبھمن گل (129 گیندوں میں 101 رن ناٹ آؤٹ، نو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے) اور کے ایل راہل (47 گیندوں میں 41 رن ناٹ آؤٹ، ایک چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے) نے ہندوستان کو میچ جتا دیا۔ گل نے پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔

ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم جرمنی کے خلاف تیار

بھونیشور: ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 میں جرمنی کے خلاف اپنے اگلے مقابلے کے لیے تیار ہے۔ ٹورنامنٹ میں ایک مشکل آغاز کے بعد، ہندوستان کی توجہ پوائنٹس ٹیبل میں اپنی پوزیشن کو بہتر بنانے اور اہم پوائنٹس حاصل کرنے پر ہوگی۔ ہندوستانی ٹیم نے اپنی مہم کا آغاز انگلینڈ کے خلاف 2-3 کی سنسنی خیز جیت کے ساتھ کیا لیکن اسی حریف کے خلاف دوسرا میچ شوٹ آؤٹ میں 1-2 سے ہار گئی۔ اس کے بعد اسپین کے خلاف دونوں میچوں میں سخت مقابلہ دینے کے باوجود ہندوستان کو 4-3 اور 1-0 سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ فی الحال، کپتان سلیمہ ٹیٹے کی قیادت میں ہندوستان پوائنٹس ٹیبل میں چار پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔ ٹیم نے اب تک متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن اسے مستقل مزاجی کو برقرار رکھنے اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ جرمنی اہم میچ کے لیے تیار ہے۔ دوسری جانب جرمنی بھی اب تک ٹورنامنٹ میں مشکلات کا شکار رہا ہے۔ چھ میچوں میں، ٹیم کو مقررہ وقت میں چار میں اور ایک شوٹ آؤٹ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ اس کی واحد جیت شوٹ آؤٹ میں بونس پوائنٹ کے طور پر ملی۔ جرمنی اس وقت تین پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں سب سے نیچے ہے، جس کی وجہ سے یہ میچ دونوں ٹیموں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ کپتان سلیمہ ٹیٹے نے اعتماد کا اظہار کیا۔ میچ سے قبل ہندوستانی کپتان سلیمہ ٹیٹے نے کہا، ہم جانتے ہیں کہ یہ میچ ہمارے لیے بہت اہم ہیں، خاص طور پر ہمارے قریبی میچوں کے بعد۔ ٹیم نے ہمت اور محنت کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن ہمیں اپنے مواقع کو بہتر انداز میں بدلنے کی ضرورت ہے۔ جرمنی ایک مضبوط ٹیم ہے، لیکن ہم فرق کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ہم نے دفاع اور پنالٹی کارنر پر سخت محنت کی ہے۔ ہر کھلاڑی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ان اہم میچوں میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم چیلنج کا مقابلہ کریں گے اور مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ ہندوستانی ٹیم 21 اور 22 فروری کو شام 15.5 بجے جرمنی کا مقابلہ کرے گی۔

کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے سکس فائیو سکس کے ساتھ کیا معاہدہ

نئی دہلی: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی دفاعی چیمپئن کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے بھارت کے معروف ٹیم ویئر اور اسٹریٹ ویئر برانڈ سکس فائیو سکس کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت سکس فائیو سکس کے کے آر کا آفیشل کٹنگ پارٹنر بن جائے گا اور ٹیم کی آن فیلڈ جرسی، ٹریول گیئرز اور فین کلیکشن تیار کرے گا۔ سکس فائیو سکس اپنے جدید ڈیزائن اور اسٹائلش ملبوسات کے لیے جانا جاتا ہے اور اس شراکت داری کے ذریعے، اس کا مقصد ملبوسات کے ذریعے کے کے آر کے شاندار سفر، استقامت اور غیر متزلزل جذبے کو ظاہر کرنا ہے۔ اس اتحاد کا مقصد نہ صرف ٹیم کو ایک نئی شناخت دینا ہے بلکہ شائقین کو ٹیم کے ساتھ مزید گہرا جوڑنا بھی ہے۔ سکس فائیو سکس کے شریک بانی اور تخلیقی ڈائریکٹر اونی ایجا نے کہا، ہم کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے ساتھ منسلک ہونے پر بہت پرجوش ہیں، ہمارا مقصد صرف ملبوسات کو ڈیزائن کرنا نہیں ہے بلکہ ہم اپنے ڈیزائن کو سامنے لانے کے لیے تیار ہیں۔ دریں اثناء بندا ڈے، گروپ سی ایم او، نائٹ رائیڈرز اسپورٹس نے کہا، کے کے آر میں، ہمارے پرستار ہماری ترجیح ہیں۔ سکس فائیو سکس کے ساتھ یہ شراکت ہمیں اپنے نوجوان اور فیشن سے محبت کرنے والے شائقین کو کچھ خاص پیش کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ہمارا مقصد صرف تجارتی سامان پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ مداحوں کے ساتھ ایک مضبوط جذباتی تعلق قائم کرنا بھی ہے۔ یہ شراکت شائقین کو نہ صرف اسٹائلش اور اعلیٰ معیار بلکہ سستی تجارتی اشیاء بھی فراہم کرے گی۔ اس کے ذریعے کے کے آر اور اس کے حامیوں کے درمیان ایک نئی ایسوسی ایشن نظر آئے گی، جو کھیلوں اور فیشن کو ایک ساتھ جوڑنے کے لیے کام کرے گی۔

چین نے جاپان کو ہرا کر فیبا مینز ایشیا کپ میں جگہ محفوظ کر لی

شینزین: چینی مردوں کی باسکٹ بال ٹیم نے جمعرات کی شام 2025 فیبا ایشیا کپ کوالیفائرز کے گروپ سی کے ایک کھیل میں جاپان پر 58-100 سے کامیابی حاصل کی، جس سے ایشیا کپ میں اس کی جگہ پکی ہو گئی۔ چار کوالیفائنگ میچ جیت کر پہلے ہی ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کر چکے جاپان نے اس سے قبل فروری 2024 میں چین کو 73-76 سے شکست دی تھی۔ چین شروع سے ہی کھیل پر حاوی رہا۔ ژو جون لونگ نے ایک لے اپ کے ساتھ اسکور کا آغاز کیا۔ جبکہ ژاو روئی اور ژو جی نے لگاتار باسکٹ جوڑے، جس سے چین کو 0-8 کی برتری ملی۔ فارورڈ ژینگ فیفیو نے تھری پوائنٹر مارا کیونکہ چین نے دوسرے کوارٹر میں اپنی برتری کو دوہرے ہندسوں تک بڑھایا۔ جاپان نے چین کے مضبوط دفاع کے خلاف گول کرنے کے لیے جدوجہد کی، لیکن تیسرے کوارٹر کے وسط میں ہی اسکورنگ کا سوکھا ختم ہوا۔ چین نے آخری کوارٹر میں 31 پوائنٹس حاصل کیے اور 58-100 کے ساتھ اپنی چوتھی جیت درج کی۔

سینئر مینز نیشنل ہینڈ بال چمپئن شپ 22 تاریخ سے کھیل گاؤں، رانچی میں منعقد ہوگی

رانچی: جھارکھنڈ اسٹیٹ ہینڈ بال فیڈریشن ہینڈ بال فیڈریشن آف انڈیا کی رہنمائی میں 53 ویں سینئر مین نیشنل ہینڈ بال چیمپئن شپ کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ یہ مقابلہ 22 فروری سے 26 فروری 2025 تک ٹانا بھگت انڈور اسٹیڈیم کھیل گاؤں، رانچی، جھارکھنڈ میں منعقد ہوگا۔ اس چیمپئن شپ میں بھارت سے 30 ٹیمیں حصہ لیں گی جن میں سروسز، پنجاب، ہریانہ، اتراکھنڈ اور دہلی جیسی بڑی ٹیمیں شامل ہوں گی۔ کھیلوں کے اس بڑے ایونٹ میں 600 کے قریب کھلاڑی اور کوچ شرکت کریں گے جن میں قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑی بھی شامل ہوں گے۔ افتتاحی تقریب اس چیمپئن شپ کی افتتاحی تقریب 22 فروری 2025 کو ہوگی۔ اس موقع پر جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت جناب عرفان انصاری مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے جبکہ جھارکھنڈ حکومت کی دیہی ترقی کی وزیر محترمہ دیپیکا پانڈے سنگھ مہمان خصوصی کے طور پر پروگرام کا افتتاح کریں گی۔ ان کی آمد اس باوقار چیمپئن شپ کی شان میں مزید اضافہ کرے گی۔ کمیٹی اور ایونٹ مینجمنٹ اس تقریب کے کامیاب انعقاد کے لیے شری دھیرج پرساد ساہو کی صدارت میں ایک مضبوط آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں تجربہ کار کھیلوں کے منتظمین، سرکاری افسران اور کھیل سے محبت کرنے والے شامل ہیں۔ چیمپئن شپ کی خصوصیات 53 ویں سینئر مینز نیشنل ہینڈ بال چیمپئن شپ دلچسپ اور مسابقتی میچوں سے بھرپور ہوگی۔ اس ٹورنامنٹ میں ملک کے بہترین ہینڈ بال کھلاڑی حصہ لیں گے۔ یہ مقابلہ مستقبل کے بین الاقوامی ٹورنامنٹس کے لیے باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کے لیے قومی سلیکٹرز کو ایک اہم پلیٹ فارم بھی فراہم کرے گا۔ مذکورہ معلومات آج پریس کلب میں ڈاکٹر پردیپ کمار بالموچو فیڈریشن کے قائم مقام صدر مسعود عالم وغیرہ نے دی۔

جنوبی افریقہ کی راہ میں افغانستان رکاوٹ بن سکتا ہے

کراچی: پہلی بار چیمپئن ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والی افغانستان کی ٹیم محدود اوورز کے کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے جمعہ کو یہاں ہونے والے میچ میں مضبوط جنوبی افریقی ٹیم کو حیران کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے ٹورنامنٹس میں اہم میچوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی ہے۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم میں کئی اچھے کھلاڑی آئے ہیں اس کے باوجود وہ اب تک صرف چیمپئن ٹرافی جیتنے میں کامیاب رہی ہے۔ اس بار بھی جنوبی افریقہ کی ٹیم کافی متوازن نظر آ رہی ہے اور اس کی بیٹنگ کافی مضبوط ہے۔ جنوبی افریقہ کی بیٹنگ لائن اپ میں کپتان ٹیمبا باوما، ٹونی ڈی زورزی، راسی وین ڈیر ڈوسن اور ایڈن مارکرم ٹاپ آرڈر میں شامل ہوں گے جبکہ مڈل آرڈر میں ہینرک کلاسن، ڈیوڈ ملر اور ٹرسٹن اسٹبس ہوں گے۔ جنوبی افریقہ کیلئے سب سے بڑی پریشانی اس کا بولنگ شعبہ ہے کیونکہ تیز گیند باز اینرچ نورتجے، لیزاڈ ولیمز اور جیرالڈ کوٹزی زخمی ہونے کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے ہیں۔ ایسے میں ان کی جارحیت کیلئے مشہور فاسٹ بولر کگیسو ربادا کو اضافی ذمہ داری نبھانی پڑے گی اور مارکو جانسن اور لونگی اینگیڈی کو ان کا بھرپور ساتھ دینا ہوگا۔ کیشو مہاراج اور تبریز شمسی اسپن ڈپارٹمنٹ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ حال ہی میں ون ڈے میں جنوبی افریقہ کی کارکردگی اچھی نہیں رہی۔ ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۳ء کے بعد انہوں نے جو ۱۴/ ون ڈے کھیلے ہیں ان میں سے وہ صرف چار میچ جیتے ہیں۔ وہ لگاتار ۶/ میچ ہارنے کے بعد اس ٹورنامنٹ میں داخل ہو رہا ہے لیکن اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ان میچوں میں اپنے چند اہم کھلاڑیوں کے بغیر مختلف وجوہات کی بنا پر کھیلے۔ اس گروپ میں دیگر دو ٹیمیں آسٹریلیا اور انگلینڈ ہیں جو اپنے کھلاڑیوں کی انجریز کے مسئلے سے نبرد آزما ہیں اور ایسی صورت حال میں جنوبی افریقہ اور افغانستان کے پاس ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنے کا بہترین موقع ہوگا۔ افغانستان نے آئی سی سی کے حالیہ مقابلوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس نے ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۳ء میں انگلینڈ، پاکستان اور سری لنکا کو شکست دی تھی اور گزشتہ سال ٹی ۲۰/ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچی تھی۔ افغانستان نے اس طرح ثابت کر دیا کہ اپنی ٹیم کو صرف چھپے ہوئے جگنوؤں تک محدود رکھنا درست نہیں ہو گا۔ افغانستان کا مضبوط پوائنٹ اس کا اسپن شعبہ ہے جس میں راشد خان، محمد نبی اور بائیں بازو کے کھلاڑی نور احمد اور نانگیالیا کھروٹے شامل ہیں۔ وہ تینوں گروپ میچ پاکستان میں کھیلیں گے جہاں اسپن فیصلہ کن عنصر ہوگا۔ فاسٹ بولر عظمت اللہ عمرزئی نے ایک روزہ کرکٹ میں افغانستان کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ان کے علاوہ تیز گیند بازی کے شعبے میں فضل حق فاروقی بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ بیٹنگ کے شعبے میں رحمان اللہ گرباز اور ابراہیم زدران سے ایک بار پھر ٹھوس آغاز کی امید کی جائے گی۔ افغانستان کے مڈل آرڈر بلے باز متوقع شراکت دینے میں ناکام رہے ہیں جو ٹیم کیلئے لمحہ فکریہ ہوگا۔

انگی چوپڑا ایم آئی نیویارک کے نمبر 1 پک بنے

نئی دہلی: بالی ووڈ کے مشہور ہدایت کار ودھو ونود چوپڑا کے بیٹے اگنی چوپڑا کو میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) ڈومیسٹک پلیئرز ڈرافٹ میں ایم آئی نیویارک نے اپنی نمبر 1 پک کے طور پر منتخب کیا۔ سلامی بلے باز کو 50,000 ڈالر کی قیمت پر ٹیم میں شامل کیا گیا۔ انہوں نے 2023-24 کے رنجی ٹرافی سیزن میں اپنی شاندار کارکردگی سے ہندوستان میں اپنی شناخت بنائی، جہاں انہوں نے چار میچوں میں چار سنچریاں اسکور کیں۔ اس کے بعد 2024-25 کے سیزن میں میزورم کے لیے کھیلتے ہوئے انہوں نے 94.94 کی اوسط سے 1804 رن بنائے۔ چوپڑا نے اپنی امریکی شہریت کی وجہ سے گھریلو کھلاڑی کے طور پر ڈرافٹ کے لیے کوالیفائی کیا۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق ان کا امریکہ جانے کا فیصلہ بی سی سی آئی کی غیر ملکی پاسپورٹ ہولڈرز کو رنجی ٹرافی کھیلنے سے روکنے کی پالیسی کی وجہ سے آیا۔ حالانکہ ڈرافٹ میں سب سے مہنگے کھلاڑی 32 سالہ امریکی تیز گیند باز جسدیپ سنگھ تھے، جنہیں سیٹل آرکاس نے 75,000 ڈالر میں سائن کیا تھا۔ یہ ڈرافٹ جسدیپ کے لیے ایک بڑا اسٹاپ ثابت ہوا کیونکہ وہ 2023 میں ایم آئی نیویارک کے ٹیمی سکواڈ میں شامل تھے اور 2024 میں واشنگٹن فریڈم کے متبادل کھلاڑی کے طور پر منتخب کیے گئے تھے۔ پچھلے سیزن میں انہوں نے دو میچ کھیلے اور دونوں میں پلیئر آف دی میچ رہے۔ سیٹل کی پسند تھے تیز گیند بازی آل راؤنڈر سم رانجنے کو 75000 ڈالر میں خرید کر ایک بڑا قدم اٹھایا۔ سیٹل آرکاس کے ذریعہ جاری ہونے کے بعد، رانجنے کو اپنی پاور ہٹنگ اور سیون گیند بازی کی وجہ سے ڈرافٹ میں ایک اعلیٰ بولی ملی۔

میلان کورٹینا 2026 کے آفیشل موٹو آئی ٹیز یور وائب کی نقاب کشائی ہوئی

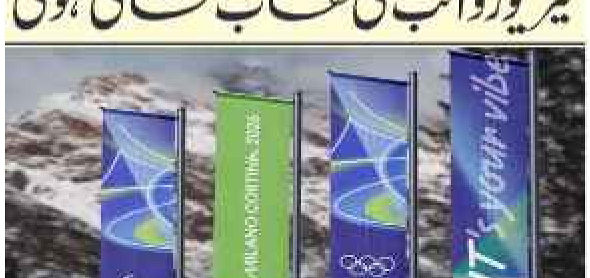

2026 میلان-کورٹینا سرمائی اولمپک اور پیرا اولمپک گیمز کے لیے آفیشل موٹو آئی ٹیز یور وائب کی نقاب کشائی جمعرات کو میلان میں عالمی نشریاتی اداروں کی میٹنگ کے دوران کی گئی۔ میلان کورٹینا 2026 کے منتظمین کے مطابق اولمپک اور پیرا اولمپک گیمز کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ اس طرح کے "متحرک اور نتیجہ خیز" سلوگن کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہ صرف ایک سلوگن نہیں ہے بلکہ اسے مختلف کہانیوں اور جذبات کے اظہار کے لیے ڈھالا جا سکتا ہے۔ یہ سلوگن ایتھلیٹس کی شاندار کارکردگی کی تعریف کرنے یا مقابلے کے جوش کو اجاگر کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، جیسے کہ یہ ٹیلنٹ ہے۔ یہ آپ کا وائب ہے، یہ تخلیقی صلاحیت ہے۔ یہ آپ کا وائب ہے یا یہ انرجی ہے۔ یہ آپ کا وائب ہے۔ سلوگن میں لفظ "آپ کا" یہ ظاہر کرتا ہے کہ گیمز میں ہر کوئی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، جب کہ لفظ "یہ" اٹلی کی علامت ہے، اس نعرے میں میزبان ملک کی شناخت کا اضافہ ہوتا ہے۔ میلان کورٹینا 2026 اولمپک سرمائی کھیل 6 سے 22 فروری اور پیرا اولمپک گیمز 6 سے 15 مارچ تک منعقد ہوں گے۔

ڈی سی کی زیر صدارت مانیٹرنگ کمیٹی کا اجلاس اختتام پذیر

دھنباد: مسلسل چیک کریں کہ آیا MDM بچوں کو مقررہ معیارات کے مطابق دستیاب کرایا جا رہا ہے یا نہیں- ڈپٹی کمشنر ایم ڈی ایم اسٹیئرنگ کم مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ ڈپٹی کمشنر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ محترمہ مادھوی مشرا کی صدارت میں کلکٹریٹ میں واقع دفتر کے کمرے میں منعقد ہوئی۔ اس دوران پی ایم نیوٹریشن اسکیم کے تحت مالی سال 2025-26 کے بجٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ پی ایم۔ نیوٹریشن اسکیم کے تحت کام کرنے والے باورچی کو اعزازیہ کی ادائیگی، اسکول سٹیپ ڈلیوری کے تحت اناج کی سکول میں منتقلی، مالی سال 2024-25 میں سکول میں دستیاب کھانا پکانے کی لاگت کی آمدنی، ضلع/اسکول میں دستیاب پھل/انڈے کی اشیاء کی آمدنی-خرچ، مالی سال 2024-2024 میں دستیاب آمدنی مالی سال 2024-25 میں اور پی ایم۔ نیوٹریشن اسکیم کے تحت اسکول کی جانب سے بھیجے جانے والے ایس ایم ایس کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ کو ایم ڈی ایم کا اچانک معائنہ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں میں فراہم کیے جانے والے ایم ڈی ایم کی وقتاً فوقتاً اچانک جانچ پڑتال کی جانی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ بچوں کو مقررہ معیار کے مطابق ایم ڈی ایم ملے۔ یہ بھی یقینی بنائیں کہ MDM راشن تمام بلاکس میں وقت پر پہنچے اور وہاں سے تمام اسکولوں کو وقت پر راشن دستیاب ہو۔ میٹنگ میں ضلع سپلائی آفیسر پردیپ شکلا، ضلع سماجی بہبود آفیسر مسز اپنا کجور، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ جناب آیوش کمار، ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر مسز سادھنا کماری، محکمہ صحت کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

پی ایل ایف آئی کے سابق ایریا کمانڈر سمیت 4 گرفتار

گملا: حال ہی میں 36 سالہ پرساد ساہو کے قتل کے سلسلے میں دو مرد اور دو خواتین سمیت چار مجرموں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ یہ قتل ایک لاکھ روپے کے ٹھیکے پر کیا گیا گرفتار ملزمان میں سے ایک موہن محلی پہلے پی ایل ایف آئی کا ایریا کمانڈر تھا۔ اس قتل کیس میں دو مجرموں کی تلاش ابھی جاری ہے۔ آج پولیس سپرنٹنڈنٹ شمبھو کمار سنگھ، چندالی لوہردگا روڈ، گملا کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ رائڈیہ پولیس اسٹیشن کے تحت مقدمہ نمبر 2025/16 مورخہ 10 فروری 2025، دفعہ 130(1)/3(5)b.n.s، مورخہ 18 فروری، 2020 کو قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ 36 سالہ والد مرحوم سالک ساہو، گاؤں پوگرہ، ضلع گملہ کو نامعلوم ملزمان نے تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا جس کے بعد فوری تفتیش کے لیے پولیس ہیڈ کوارٹر گملہ کی سربراہی میں چھاپہ مار ٹیم اور پولیس انسپکٹر نے تفتیش کے دوران مقدمہ درج کر لیا۔ کہ متوفی پرساد ساہو کا ماضی میں بھی اپنے ہی گاؤں کے دو خاندانوں سے لڑائی جھگڑے اور ٹیپو کو جلانے کی کوشش کے شبہ میں قتل کیا گیا تھا، دونوں خاندانوں نے مل کر ایک سازش کے تحت متوفی ساہو کو ہمیشہ کے لیے موت کی گود میں لے لیا۔ یہ قتل مجرموں کی مدد سے کیا گیا اور اس گھناؤنے فعل کو انجام دینے پر پولیس نے دو خواتین سمیت چار ملزمان کو گرفتار کر لیا اور دیگر دو ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ بھتہ خوری اور اسلحہ ایکٹ پولیس نے گرفتار ملزمان سے ایک دیسی پستول، دو زندہ گولیاں اور 13 ہزار روپے نقدی برآمد کر لی۔ چھاپہ مار ٹیم میں پولیس انسپکٹر مہندر کمار کرمالی، چین پور آنچل، پولیس سب انسپکٹر کندن کمار سنگھ اسٹیشن انچارج، رائڈیہ پولیس کے سب انسپکٹر سورج ٹوپو رائڈیہ اور SET 11 کے سپاہی شامل ہیں۔

طلبہ نے عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر بیداری ریلی نکالی

جوڑاپوکھر: مادری زبان کے عالمی دن کے موقع پر بی سی سی ایل لوڈنا ایریا نمبر 10 کے بشنگر یہ ڈی اے وی جینیبر کے طلباء کی جانب سے مادری زبان کے تئیں عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے ایک آگاہی ریلی نکالی گئی۔ طلباء کے ساتھ ساتھ اسکول کے پرنسپل اعجاز احمد، ہندی ٹیچر انکیتا تیواری، بینا لالہ، اساتذہ راکیش دھر، سندیپ چٹرجی اور اروند کمار اپادھیائے نے اس ریلی میں حصہ لیا۔ یہ بیداری ریلی بی سی سی ایل کے علاقائی دفتر تک چلی جو لوڈنا موڑ، لوڈنا علاقہ نمبر 10 میں واقع ہے۔ اس ریلی میں لوڈنا ریجنل آفس کے منیجر دیپک کمار سنگھ، سوربھ کمار سنگھ نوڈل آفیسر آفیشل لینگویج، وشواناتھ دھیور سینئر کلرک، دفتری زبان کے محکمہ کے مترجم روشن کمار شرما اور للّو راجوار موجود تھے۔ ہندی کے استاد راکیش دھر نے کہا کہ مادری زبان خیالات کے اظہار کا سب سے آسان اور طاقتور ذریعہ ہے۔ ساتھ ہی ٹیچر انکیتا تیواری نے اس ریلی کے انعقاد کے مقصد کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تنوع میں اتحاد ہماری ثقافت کا خاصہ ہے۔ پرنسپل اعجاز احمد نے کہا کہ ہمیں اپنی مادری زبان کا احترام کرنا چاہیے اور اس کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے لیے لوگوں کو بھی آگاہ کرنا چاہیے۔

سکھرام اوراؤں کے ہاتھوں ایکسرے کی سہولت کا افتتاح

چکردھر پور: سب ڈویژنل اسپتال میں ایکسرے کی سہولت شروع ہوگئی ہے، جس کا جمعہ کو ایم ایل اے سکھرام اوراون نے افتتاح کیا۔ اس سہولت سے اب مریضوں کو ایکسرے کے لیے کہیں اور نہیں جانا پڑے گا اور انہیں صحت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ ایم ایل اے سکھرام اوراون نے افتتاحی تقریب میں کہا کہ یہ سہولت چکردھر پور کے لوگوں کے لیے ایک بڑا تحفہ ہے۔ ہم کافی دیر تک اس کام میں لگے رہے۔ سب ڈویژنل ہسپتال میں ایکسرے کی سہولت دستیاب ہونے سے مریضوں کو کہیں اور نہیں جانا پڑے گا اور انہیں صحت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ یہ سہولت نہ صرف چکردھر پور کے لوگوں کے لیے بلکہ آس پاس کے علاقوں کے لوگوں کے لیے بھی کارآمد ثابت ہوگی۔ حکومت صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ افتتاحی تقریب میں سب ڈویژنل ہسپتال کے میڈیکل آفیسر انشومن شرما، محکمہ صحت کے افسران، جے ایم ایم لیڈر ونیش جیپا، وید پرکاش، کمار دویک، ڈکی منڈل اور مقامی عوامی نمائندے موجود تھے۔

تعلیم اور سرمایہ ایک ایسی چیز ہے جو آپ سے کوئی نہیں چھین سکتا: ہیمنت

گملا: آج سانتا پبلک اسکول، شاستری نگر گملا کے اسکول کے بچے اور ماجھی پارک کے لیے گئے تھے۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر ہیمنت کمار، اسکول کے خزانچی جینتی ایکا نے کہا کہ ہمیں باہر جانے کے لیے بہت کچھ سیکھنا چاہیے۔ اس لیے ہمیں سیر و تفریح کے لیے جانا چاہیے۔ جس کو کوئی بھی چھین نہیں سکتا، خزانچی جینتی ایکا نے کہا کہ ایسی دوروں سے ہماری ذہنی اور روحانی نشوونما ہوتی ہے۔ جب ہم گھر سے باہر نکلتے ہیں تو سیکھنا شروع کرتے ہیں، ہم ہر چیز سے سیکھ سکتے ہیں چاہے وہ جانور ہو یا درخت یا پودا، آپ نے اسکول کے بچوں سے کہا کہ لگن سے مطالعہ کریں، اس موقع پر ٹیچر ہیما کماری نے تعلیمی ٹور کے ذریعے بچوں کو فطرت سے روشناس کرانا چاہا تاکہ بچے کتابوں میں پڑھے جانے والے علم کو مزید گہرا کر سکیں، جیسیکا بیک نے کہا کہ کتابی علم کے علاوہ بچوں کو تعلیم دینا بہت ضروری ہے، اگر بچوں کو عملی تعلیم فراہم کی جائے تو یہ کیوں ضروری ہے۔ ملک کا مستقبل ہیں، اس موقع پر اسکول کے بچوں کے علاوہ اساتذہ رجنی سنہا، وینا، مسکان، سنیتا ایکا، انکیتا کماری، دیپا اور اسکول کے بچے موجود تھے۔

چکردھر پور: افیم کی کھیتی کرتے ایک نابالغ سمیت تین گرفتار

چکردھر پور: مغربی سنگھ بھوم ضلع کے ٹیبو تھانے نے سونگرا کے قریب جنگل میں افیون کے کھیت کاٹتے ہوئے ایک نابالغ سمیت تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے پاس سے افیون (پوست) پھل کاٹنے کے لیے استعمال ہونے والے آلے کے چار ٹکڑے اور تقریباً 200 گرام وزنی افیون برآمد کی۔ ایس پی آشوتوش شیکھر نے یہ جانکاری دی۔ ایس پی نے کہا کہ مغربی سنگھ بھوم ضلع میں غیر قانونی افیون کی کاشت کے خلاف چلائی جاری مہم کے ایک حصہ کے طور پر ٹیبو پولیس نے 19 فروری کو سونگرا گاؤں کے قریب چار لوگوں کو افیون کی غیر قانونی کاشت کرتے ہوئے دیکھا، اس دوران پولیس نے پیچھا کیا اور دو لوگوں کو پکڑ لیا۔ جس میں کھونٹی ضلع کے مرہو تھانہ علاقہ کے کُٹی گڑھا گاؤں کے رہنے والے سنیل اوڈیا والد مرحوم دارو اوڈیا اور تقریباً 16 سال کا ایک نابالغ شامل تھے۔ اس معاملے میں پولیس نے ملزم سنیل اوڈیا کو جیل اور نابالغ کو جووینائل ہوم بھیج دیا۔ اسی معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے 20 فروری کو ٹیبو تھانہ علاقے کے سونگارا گاؤں کے رہنے والے سکھرام کا بیٹا عرف سانیکا کیتا عرف سانیکا کیتا (22) کو گرفتار کیا اور جمعہ کو اسے جیل بھیج دیا۔ ایس پی نے بتایا کہ افیون کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مہم جاری ہے۔

اروپ چٹرجی نے میتھن ڈیم میں اسپیڈ بوٹ کا افتتاح کیا

میتھن:- میتھن ڈیم میں کشتی رانی کو آسان بنانے کے لیے اس سال نئی اسپیڈ بوٹس کا انتظام کیا گیا ہے۔ نیرسا کے مقبول ایم ایل اے کامریڈ اروپ چٹرجی، میتھون کے سربراہ ببلو چودھری، نیرسا کے سماجی کارکن گرمیت سنگھ ڈانگ، کلماتی پنچایت کے سربراہ موتی ہیمبرم نے جمعہ کو میتھون ڈیم کے کالی گھاٹ پر نئی اسپیڈ بوٹ کا افتتاح کیا۔ اس سے پہلے کالی گھاٹ کے آپریٹر نے ایم ایل اے کو گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد ایم ایل اے دیگر لوگوں کے ساتھ اسپیڈ بوٹ پر سوار ہوئے اور میتھن ڈیم میں کشتی رانی کا لطف اٹھایا۔ مسٹر چٹرجی نے کہا کہ کالی گھاٹ کے آپریٹر نے نئی کشتیاں لا کر سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی سمت میں مثبت پہل کی ہے۔ اس نئی اسپیڈ بوٹ کی آمد سے سیاح کشتی رانی اور کشتی رانی سے بھرپور لطف اندوز ہوں گے۔ لوگ گوا اور جزیرے جیسے تجربے سے صرف میتھن ڈیم میں ہی لطف اندوز ہو سکیں گے۔

وزیر دیپیکا پانڈے کا کانگریسی عہدیداران نے پرتپاک استقبال کیا

گملا: جھارکھنڈ حکومت کے محکمہ دیہی ترقی کے اعزازی وزیر کے ایک پروگرام میں، وزیر نے کل پریشد بھون، گملا میں ایک محکمانہ جائزہ لیا، اس کے بعد، گملا ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چیتو اوراون کی قیادت میں، کانگریس پارٹی کے عہدیداروں نے اپنی محبوب وزیر ریونیو دیپیکا پانڈے کا پرجوش استقبال کیا، جس کے بعد وہ بلاکس میں شرکت کے لیے روانہ ہوئے۔ اس موقع پر ضلع صدر چیتو اراو، جنرل سکریٹری محمد خالد اور پی سی سی کے ڈیلی، اگرائی مورچہ آرگنائزیشن کے ضلع صدر، ضلع کانگریس کمیٹی کے عہدیداران، بلاک صدور، پنچایت صدور اور کانگریس کے تمام معزز ساتھی موجود تھے۔ ایڈ کے منصوبے پر غور کیا جائے گا۔

سینٹ میتھیوز ہائی اسکول میں مادری زبان کا عالمی دن منایا گیا

راج گنج: سینٹ میتھیو ہائی اسکول، راج گنج میں جمعہ کو مادری زبان کا عالمی دن منایا گیا، اس موقع پر اسکول کے طلباء نے مختلف ریاستوں کے روایتی ملبوسات پہن کر اپنی ثقافت کا مظاہرہ کیا۔ پرنسپل راہول کمار نے طلباء کو مادری زبان کے عالمی دن کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور انہیں اپنی مادری زبان کے تحفظ اور احترام کی ترغیب دی۔ یہ دن ہمیں اپنی مادری زبان کی اہمیت کو سمجھنے اور اس کا احترام کرنے کی ترغیب دیتا ہے، جن میں انتارا، انجلی، ترپتی، رینیکا، راج، تریشا، انکیت، رام دیو، دلورام، سندیپ وغیرہ شامل تھے۔ پروگرام کی نظامت نویں جماعت کی طالبہ پراچی کماری نے کی۔

سرزمین بیکو میں ایک روزہ اصلاحی اجتماع 23 فروری کو

اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے سرزمین بیکو بگودر گریڈیہ جھارکھنڈ میں ایک روزہ عظیم الشان پہلا سالانہ اصلاحی اجتماع برائے خواتین 23 فروری صبح دس بجے سے شام 4 بجے تک منعقد ہوگا علماء اہلسنت بیکو کے ذمہ داران نے اس اجتماع کی تیاری کے حوالے سے اطلاع دیتے ہوئے فرمایا کہ اس اجتماع پاک کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے اس اجتماع پاک میں ملک بھر کے مختلف شہروں سے مقررہ و نعت خواں تشریف لا رہی ہیں مختلف اصلاحی موضوعات (ایمان و عقیدہ کی پختگی، اصلاح اعمال، اور سنت نبوی ﷺ کے مطابق زندگی گزارنے کے حوالے سے) خصوصی خطاب ہوگا آپ تمامی حضرات سے پرخلوص گزارش ہے کہ جو بھی قرب و جوار کے ہیں وہ اپنے یہاں کے خواتین کو اس بابرکت اجتماع پاک میں ضرور شرکت کروائیں تاکہ وہ دین و دنیا کی بھلائیاں حاصل کر سکیں

دستکاری اور ثقافتی بیداری مہم کے تحت تین روزہ دستکاری نمائش کا انعقاد

گووند پور:- (دھنباد) ایکلویہ سیکنڈری اسکول، مہراج، گووند پور میں وزارت ٹیکسٹائل، حکومت ہند کے تحت ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈی کرافٹ آفس، دیوگھر کی طرف سے تین روزہ دستکاری نمائش اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پہلے دن کے پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر دستکاری بھون بھاسکر، چیتنا مہاودیالیہ کے سرپرست شیلندرا اور دیگر نے چراغ جلا کر کیا۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس بھون بھاسکر نے کہا کہ دستکاری ثقافت کی پہچان ہے اور اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد سے یقینی طور پر جھارکھنڈ کی تہذیب اور ثقافت کے تئیں بچوں کی دلچسپی بڑھے گی، جدیدیت کے دور میں بھی دستکاری اور ہینڈلوم مصنوعات کی طرف بڑھتی ہوئی دلچسپی ظاہر کرتی ہے کہ ثقافت ہماری زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی کے تحت دستکاری کے مضمون کو شامل کیا جاتا ہے تاکہ بچے علاقائی دستکاری اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ یقیناً یہ تین روزہ آگاہی پروگرام بچوں کے لیے سودمند ثابت ہوگا اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ اس کے علاوہ دستکاری کے شعبے میں محکمہ کی طرف سے لاگو کی جا رہی اسکیموں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ چیتنا مہاودیالیہ کے سرپرست شیلیندر نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام ہر سال اسکول میں منعقد کیے جانے چاہئیں تاکہ ہمارے بچوں کو فن اور ثقافت کی صحیح سمجھ حاصل ہو سکے۔ اس طرح کے پروگرام دیہی علاقوں کے طلباء کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوں گے۔

چاندماری علاقے کے لوگوں نے راگنی سنگھ سے ملاقات کر مطالبہ نامہ سونپا

دھنباد: آج، جمعہ کو جھریا اسمبلی حلقہ کے تحت رہنے والے دیہاتیوں نے جھریا کی ایم ایل اے محترمہ راگنی سنگھ سے ان کے رہائشی دفتر میں ملاقات کی اور انہیں چاندماری کولیری ورکشاپ کے پیچھے نیل کنٹھ مندر کے قریب ہونے والے بھاری دھماکے کی وجہ سے درپیش مسائل کے بارے میں بتایا۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے اور کسی بھی وقت کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ رونما ہو سکتا ہے اور ڈی جی ایم ایس ریگولیشن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 100 میٹر کے دائرے میں زبردستی کام کرایا جا رہا ہے جس کی کئی بار پراجیکٹ آفیسر کو شکایت کی جا چکی ہے اور انتظامیہ بغیر کسی انتظام کے ان کو بجلی کی فراہمی بند کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بروتگاؤں والوں نے اس سلسلے میں ایم ایل اے محترمہ راگنی سنگھ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ گنجان آباد علاقے میں بستا کولا ڈمپ سے بی این آر سائڈنگ تک آمدورفت کی وجہ سے اس علاقے میں رہنے والے خواتین، بچوں اور بزرگوں کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس پر ایم ایل اے محترمہ سنگھ نے ان سے اتفاق کیا اور یقین دلایا کہ تمام مسائل کو بی سی سی ایل کے اعلیٰ حکام سے حل کیا جائے گا۔ اس دوران بنیادی طور پر مسٹر روی مشرا، مسٹر ستیندر کمار، مسٹر کملیش تیواری اور دیگر گاؤں والے موجود تھے۔

اقوال زریں

☆......علم وہ خزانہ ہے جس کا ذخیرہ بڑھتا ہی جاتا ہے وقت گزرنے سے اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

☆......سب سے بڑی دولت عقل اور سب سے بڑی مفلسی بے وقوفی ہے۔

☆......بوڑھے آدمی کا مشورہ جوان کی قوت بازو سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔

ماں باپ کی تنہائی ایک خاموش چیخ

محمد معراج فردوسی:DSP-MU

ہمارے معاشرے کا ایک المیہ یہ بن چکا ہے کہ جو گھر کبھی خاندان کی شناخت ہوتے تھے، آج وہی کھنڈر میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ وہی حویلیاں، وہی آبائی مکانات، جہاں کبھی بچوں کی کلکاریاں گونجتی تھیں، جہاں دادا دادی اور نانا نانی کی محبت کی چھاؤں میسر تھی، وہی اب خاموشی کی چادر اوڑھے سائیں سائیں کر رہے ہیں۔ یہ صرف دیواروں کے شکستہ ہونے کی کہانی نہیں، بلکہ بکھرتے خاندانوں، کمزور ہوتے رشتوں، اور دور ہوتے جذبات کی داستان ہے۔

ایک وقت تھا جب بیٹے، ماں باپ کا سہارا ہوا کرتے تھے، بڑھاپے میں ان کا بازو بنتے لیکن آج کے دور میں یہ بیٹے اپنے ہی مستقبل کے خواب لیے شہروں کی چکا چوند میں کھو چکے ہیں۔ وہی بیٹے، جنہیں بہتر تعلیم دی گئی تاکہ وہ کل اپنے والدین کے بڑھاپے کا سہارا بنیں، وہی آج خود اپنی نسل کی پرورش کے لیے گاؤں، مٹی، اور آبائی وراثت کو چھوڑ کر شہروں میں جا بسے ہیں۔

اپنے ہی خاندانی گھر بن رہے اولڈ ایج ہاؤس۔ وقت کا پہیہ مسلسل گردش میں ہے، اور اس کی چکی میں نہ صرف انسان، بلکہ ان کے جذبات، رشتے، اور وہ یادیں بھی پس رہی ہیں جو کبھی ایک خاندان کی پہچان ہوا کرتی تھیں۔

ہمارے معاشرے کا ایک المیہ یہ بن چکا ہے کہ جو گھر کبھی خاندان کی شناخت ہوتے تھے، آج وہی کھنڈر میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ وہی حویلیاں، وہی آبائی مکانات، جہاں کبھی بچوں کی کلکاریاں گونجتی تھیں، جہاں دادا دادی اور نانا نانی کی محبت کی چھاؤں میسر تھی، وہی اب خاموشی کی چادر اوڑھے سائیں سائیں کر رہے ہیں۔ یہ صرف دیواروں کے شکستہ ہونے کی کہانی نہیں، بلکہ بکھرتے خاندانوں، کمزور ہوتے رشتوں، اور دور ہوتے جذبات کی داستان ہے۔

بڑھاپے کی تنہائی اور بیٹوں کی ہجرت

ایک وقت تھا جب بیٹے، ماں باپ کا سہارا ہوا کرتے تھے، بڑھاپے میں ان کا بازو بنتے لیکن آج کے دور میں یہ بیٹے اپنے ہی مستقبل کے خواب لیے شہروں کی چکا چوند میں کھو چکے ہیں۔ وہی بیٹے، جنہیں بہتر تعلیم دی گئی تاکہ وہ کل اپنے والدین کے بڑھاپے کا سہارا بنیں، وہی آج خود اپنی نسل کی پرورش کے لیے گاؤں، مٹی، اور آبائی وراثت کو چھوڑ کر شہروں میں جا بسے ہیں۔

ماں باپ، جو کبھی ایک خاندان کی ریڑھ کی ہڈی تھے، آج اپنے ہی گھر میں اجنبی محسوس کرتے ہیں۔ جہاں کبھی ان کی ہنسی گونجتی تھی، آج وہاں خاموشی کا راج ہے۔ ان کی زندگی اب چند پرانی تصویروں، کچھ زرد پڑتے خطوط، اور گزرتی یادوں میں سمٹ چکی ہے۔

پوتے پوتیوں کی عدم موجودگی: نسلوں کا ٹوٹتا رشتہ

بڑھاپے میں سب سے بڑی دولت صرف دو وقت کی روٹی نہیں، بلکہ وہ چھوٹے چھوٹے لمحے ہوتے ہیں جو پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کے ساتھ گزرتے ہیں۔ وہی بچے جو دادا دادی کی انگلی پکڑ کر چلنا سیکھتے تھے، وہی آج شہروں کے ماحول میں رچ بس کر دیہاتی زندگی سے ناآشنا ہو چکے ہیں۔

یہ صرف ایک نسل کا نقصان نہیں، بلکہ پوری تہذیب کا زوال ہے۔ کیونکہ جب نسلیں اپنے بزرگوں سے دور ہو جائیں تو علم و حکمت کی وہ شمعیں بھی بجھ جاتی ہیں جو حقیقی تربیت کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ بچوں کی پرورش میں جو خلا پیدا ہو رہا ہے، اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج بچے صرف کتابی تعلیم میں ماہر ہو رہے ہیں، مگر اخلاقی و روایتی تربیت میں پیچھے رہ گئے ہیں۔

اولڈ ہاؤس نہیں، تنہائی کی قید

عجیب المیہ یہ ہے کہ جو والدین اپنے ہی بچوں کی پرورش کے لیے اپنی خوشیاں تج دیتے ہیں، وہی بچے جب اپنے ماں باپ کو اپنے ساتھ رکھنے کی خواہش کرتے ہیں تو وہ اس قابل نہیں رہتے کہ نئی زندگی کے انداز کو اپنا سکیں۔

دیہاتی فضا، سادہ زندگی، گاؤں کے کشادہ میدان، کھلی فضائیں اور اپنی جڑوں سے جڑا رہنے کا سکون، ان سب کو چھوڑ کر ایک محدود اپارٹمنٹ میں آ جانا ان کے لیے ممکن نہیں ہوتا۔ اسی لیے وہ اولڈ ایج ہوم جانے کے بجائے اپنے ہی آبائی مکان میں تنہائی کا زہر پینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

خاندانی گھر کا کھنڈر میں بدلنا

کئی سال بعد، جب بیٹے کامیابی کی بلندیوں کو چھو چکے ہوتے ہیں، وہ اپنے آبائی گھروں کی طرف مڑ کر دیکھتے ہیں، مگر تب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ وہ شاندار حویلیاں، جو کبھی فخر کا نشان تھیں، اب دراڑوں اور ویرانی کی مہر زدہ ہو چکی ہوتی ہیں۔ وہ دروازے جن پر کبھی مہمانوں کا استقبال ہوتا تھا، اب زنگ آلود ہو چکے ہوتے ہیں۔

یہ مکان صرف اینٹوں اور پتھروں کا مجموعہ نہیں تھے، یہ محبت کے مرکز تھے، یہ خاندان کی جڑیں تھیں۔ جب جڑیں سوکھ جائیں تو درخت بھی گر جاتے ہیں، اور یہی ہمارے خاندانوں کے ساتھ ہو رہا ہے۔

حل کیا ہے؟

اس مسئلے کا کوئی فوری حل ممکن نہیں، مگر ایک سوچنے سمجھنے والے انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے۔ والدین کو صرف پیسہ نہیں چاہیے، انہیں وقت چاہیے، انہیں اپنے ہی خون کا ساتھ چاہیے، انہیں یہ یقین چاہیے کہ وہ تنہا نہیں ہیں۔

شہروں میں جا بسنے والے بیٹے اگر اپنے والدین کے لیے وقت نکال سکیں تو یہ سب سے بڑی نیکی ہوگی۔

بچوں کو ان کے دادا دادی اور نانا نانی سے جوڑنا چاہیے تاکہ وہ اپنی جڑوں سے واقف رہیں۔

جدید دنیا میں ترقی ضروری ہے، مگر اپنی تہذیب اور خاندان کے بنیادی ڈھانچے کو برباد کر کے نہیں۔

اختتامیہ

یہ معاملہ صرف گھروں کے کھنڈر ہونے کا نہیں، بلکہ رشتوں کے زوال کا ہے۔ اگر آج ہم نے اپنے والدین کے ساتھ انصاف نہ کیا تو کل یہی وقت ہمارے ساتھ بھی آئے گا۔ جو آج بیٹے بن کر اپنے ماں باپ کو چھوڑ رہے ہیں، وہ کل والدین بن کر تنہائی کا سامنا کریں گے۔

سوچیے! کہیں آپ کا اپنا خاندانی گھر بھی "اولڈ ہاؤس" میں تو تبدیل نہیں ہو رہا؟

عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار، انصاف کی فراہمی کیسے ہو؟

کچھ دنوں قبل ہی بابری مسجد کے خلاف فیصلے سنانے والے سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی جنھیں سبکدوشی کے فوراً بعد حکومت نے انعام کے طور پر راجیہ سبھا بھیج دیا تھا، نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اب عدالتوں میں انصاف نہیں ملتا اسلئے لوگ عدالت جانا نہیں چاہتے، اسکا مطلب اسکے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اب ملک میں قانون کی حکمرانی کا عمل بد سے بدتر ہوتا چلا جا رہا ہے، معروف صحافی راج دیپ سردیسائی نے انصاف کی موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب حکومت تبدیل ہوتی ہے تو ثبوت بھی بدل جاتے ہیں، الزامات بدل جاتے ہیں، تفتیش کا رتبدیل ہو جاتے ہیں اور فیصلے بھی بدل جاتے ہیں، ان حالات میں جب ہر اہم مقدمے کو سیاسی رنگ دے دیا جاتا ہے تو پھر انصاف کے نظام پر کس طرح یقین کیا جائے؟ ملک کے عدل و انصاف کے نظام کو تنازعات اور شکوک سے پاک رکھنے کے لئے ججوں کی تقرری سے لے کر انصاف کے عمل تک ہر پہلو میں شفافیت لانے کی ضرورت ہے،

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

ملک میں عدالتیں اس لیے قائم ہیں کہ اسکے ذریعے سماج کے دبے کچلے لوگوں، کمزوروں اور مظلوموں کو بروقت انصاف فراہم کیا جاسکے اور انہیں انصاف دلایا جاسکے لیکن عدالتوں کے رہتے ہوئے سماج اور معاشرے کو انصاف نہیں مل سکتا یا متاثرین انصاف سے محروم رہیں تو اسے نظام عدلیہ اور جمہوری نظام کی بڑی ناکامی ہی کہا جا سکتا ہے، انصاف کی فراہمی میں تاخیر، انصاف کا قتل اور اس سے انکار کے مترادف ہے، ایک کامیاب جمہوری اور مثالی نظام کے لئے یہ ضروری ہے کہ متاثرین کو بروقت انصاف فراہم کیا جائے، ملک میں فوری انصاف رسانی کا عمل ایک سنگین بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے، گذشتہ کئی برسوں سے لوگوں کو بروقت عدالتوں سے انصاف نہیں مل رہا ہے اور شاید اسی وجہ سے عدلیہ سے لوگوں کا اعتماد اور بھروسہ بہت حد تک ختم ہوتا جا رہا ہے، جو یقیناً تشویشناک اور افسوسناک ہے، اس وقت ملک کی مختلف عدالتوں جیسے ڈسٹرکٹ کورٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ وغیرہ جیسے اہم اداروں میں پانچ کروڑ 19 لاکھ سے زائد مقدمات عدالتوں میں زیر دوراں ہیں اور التوا کا شکار ہیں، ان معاملات کے تصفیہ اور اسکے حل کے لئے کم از کم 300 سال درکار ہوں گے وہ بھی اس صورت میں جب کہ ان کی سماعت تسلسل کے ساتھ ہوتی رہے، اتنی بڑی تعداد میں مقدمات کا زیر التوا رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدلیہ سے وابستہ افراد انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کے تئیں حساس اور فکرمند نہیں ہیں، گذشتہ دنوں حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسد الدین اویسی صاحب نے لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران، ملک کی مختلف عدالتوں میں زیر دوراں مقدمات سے متعلق مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال سے سوال کیا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں اب تک کتنے مقدمات زیر دوراں ہیں؟ اراضیات سے متعلق کتنے مقدمات التوا کا شکار ہیں اور حکومت کی جانب سے ان مقدمات کی یکسوئی کے لئے اگر آپ نے فاسٹ ٹریک کے اقدامات کئے ہیں تو اسکی تفصیلات بتائی جائیں اگر نہیں تو اسکی وجوہات بتائی جائیں؟ اس پر مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال نے نیشنل جوڈیشل ڈاٹا گرڈ کے حوالے سے بتایا کہ سپریم کورٹ میں 82922 مقدمات، ہائی کورٹس میں 62 لاکھ 28980 مقدمات، جبکہ ضلعی اور اس کے ذیلی عدالتوں میں 4 کروڑ، 56 لاکھ 17477 مقدمات زیر التوا ہیں، مرکزی وزیر نے ایوان کو بتایا کہ عدالتوں میں زیر دوراں مقدمہ کی معلومات مرکزی سطح پر نہیں دیکھی جاتی ہیں زیر التوا مقدمات کو مقررہ مدت میں ختم کرنے کے لئے معاملہ عدلیہ کے اختیار میں ہے تاہم حکومت کی جانب سے عدلیہ کو ماحول فراہم کیا جا رہا ہے کہ وہ مقدمات کی تیزی کے ساتھ یکسوئی کریں اور زیر التوا مقدمات کو کم کریں، انھوں نے ایوان کو بتایا کہ "2011 کی مردم شماری کے مطابق آبادی کی بنیاد پر، جو کہ 19.1210 ملین تھی، اور سال 2024 میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹس، ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالتوں میں ججوں کی منظور شدہ تعداد کے بارے میں دستیاب معلومات کے مطابق، ملک میں ججوں کی آبادی کا تناسب تقریباً 21 جج فی ملین آبادی کے برابر ہے، ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کی تفصیلات بتاتے ہوئے، میگھوال نے کہا کہ 2024 میں، نئے تقرریوں کی تعداد 34 تھی؛ 2023 میں یہ 110 تھی؛ 2022 میں یہ 165 تھی۔ 2021 میں یہ 120 تھی؛ 2020 میں یہ 66 تھی؛ اور 2019 میں یہ 81 تھا، سال 2024 میں سپریم کورٹ میں تعینات ہونے والے ججوں کی تعداد چار تھی۔ 2023 میں یہ 14 تھا؛ 2022 میں یہ تین تھا؛ 2021 میں، یہ نو تھا؛ اور 2019 میں، یہ 10 تھا۔ 2020 میں کوئی تقرری نہیں ہوئی تھی"

چند مہینے قبل آر ٹی آئی کی ایک رپورٹ میں یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا تھا کہ گذشتہ 30 سال سے ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں ججس کی مکمل تعداد دستیاب نہیں ہے، مرکزی وزارت انصاف نے تلنگانہ کے کتہ گوڑم کے رہنے والے حقوق انسانی کے ایک کارکن کو آر ٹی آئی کے تحت کئے گئے سوال پر یہ بات بتائی گئی، قانون کے طالب علم منی دیپ نے اس تعلق سے مرکزی وزارت قانون سے معلومات طلب کی تھیں، مرکزی محکمہ نے بتایا کہ یکم جنوری 2021 تک ملک میں 25 ہائی کورٹس میں 411 ججس کی جائیدادیں مخلوعہ ہیں، جبکہ ان ہائی کورٹس میں منظورہ تعداد 1079 بتائی گئی ہے ہائی کورٹ میں فی الوقت ججز کی تعداد 668 ہے، یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ 1991 سے ہی ججز کی مخلوعہ جائیدادوں میں اضافہ ہوتا رہا ہے، 2001 میں ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 99 تھی، جو 2011 میں بڑھ کر 286 ہوگئی جبکہ اس وقت یہ تعداد بالترتیب 647 اور 895 ہونی چاہیے تھی، انسانی حقوق کارکن نے بتایا کہ ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں فی الوقت ججس کا مکمل کورم موجود نہیں ہے اور تقریباً 30 سال سے یہی صورتحال برقرار ہے، الہ آباد ہائی کورٹ میں مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 64 بتائی گئی ہے، جبکہ کلکتہ ہائی کورٹ میں 36، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں ججس کی 36 جائیدادیں مخلوعہ ہیں، انسانی حقوق کارکن نے مزید بتایا کہ ہائی کورٹس میں اگر ججس کی اتنی قلت پائی جاتی ہے تو ضلعی عدالت اور مجسٹریٹ کورٹ کا حال تو اس سے بھی برا ہوگا، پھر بروقت مقدمات کی یکسوئی میں یقینی طور پر تاخیر ہوگی، انہوں نے بتایا کہ مرکز ججس کی مخلوعہ جائیدادوں کو پر کرنے میں ناکام رہا ہے، جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے، حقوق انسانی کے اس کارکن نے مزید بتایا کہ مقدمات کی عدم یکسوئی کی وجہ سے کمزور طبقات کے تقریباً پانچ لاکھ زیر دریافت قیدی ملک کی مختلف جیلوں میں بند ہیں، ہر سال اس تعداد میں ایک لاکھ سے زیادہ کا اضافہ ہو رہا ہے تقریباً ڈیڑھ لاکھ لوگ ایک برس سے زائد عرصے سے مقید ہیں، جبکہ 80 ہزار سے زائد لوگ پانچ برس سے زیادہ عرصے سے جیلوں میں بند ہیں اور ہر سال اس تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ کئی مواقعوں پر ایسی شکایات ملتی ہیں کہ زیر دریافت قیدیوں کو جھوٹے مقدمات میں ماخوذ کیا گیا ہے اور یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ کئی زیر دریافت قیدی ضمانتوں کے لئے پیسوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے بھی جیلوں میں ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک کی کئی عدالتوں میں حتی کہ ٹائلٹ تک کی مناسب سہولتیں بھی میسر نہیں ہیں، ان سہولتوں کی عاجلانہ فراہمی کے لئے اقدامات کئے جانے چاہیے، اور حکومت کو مکمل منظورہ تعداد کے مطابق ججوں کا تقرر کرنا چاہیے"

چند ماہ پہلے کی یہ رپورٹ ایک بار پھر سے پڑھئے اور غور کیجئے کہ ملک کے عدالتی نظام میں کس قدر خامیاں اور کمیاں ہیں اور کیسے عدالتی نظام کو اصلاح کی ضرورت ہے؟ کیا اصلاح کے بغیر بروقت انصاف کی فراہمی ممکن ہے؟

ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ میں ایسے مقدمات کا ذکر بھی ملتا ہے کہ انصاف کے حصول کی آس لگائے افراد، عدالتوں کا چکر کاٹتے کاٹتے اکثر اس دار فانی سے رخصت ہو گئے اور ان کے مقدمات عدالت میں زیر غور ہی رہے، عدالتوں میں ججوں کی خالی جگہوں کو پر کرنے کے لئے سنجیدہ اور فوری اقدام وقت کا اہم تقاضا ہے لیکن اس ضمن میں ارباب حل و عقد کا رویہ بہت افسوسناک ہے، ججس کی تقرری کا عمل بھی مقدمات کو فیصل کرنے کے عمل میں برتی جانے والی سست رفتاری کی مانند ہے، جنوری 2024 کے ڈیٹا کے مطابق ملک کے ہائی کورٹس میں ججوں کی مقررہ تعداد 1114 ہے، جس میں 783 جج ہی اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، 331 ججوں کی بحالی کے عمل میں اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے، ججوں کی تقرری کے تئیں یہ غیر سنجیدگی ظاہر کرتی ہے کہ ارباب اقتدار صرف زبانی طور پر انصاف کی فراہمی کے دعوے کرتے ہیں، ان دعووں کو عملی شکل دینے کے لیے جو اقدام لازمی ہے، انھیں بروئے کار لانے کی مطلق پرواہ نہیں ہے، اقتدار کے علاوہ نوکر شاہی بھی اس عمل کو متاثر کرتی ہے، ججوں کی تقرری کی فائلیں کئی کئی مہینوں تک ان افسروں کی میز پر پڑی رہتی ہیں جن کی دستخط کے بغیر یہ عمل ممکن نہیں ہو سکتا مختلف سطحوں پر عدلیہ سے وابستہ افراد کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ اپنی منصبی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں وہ غیر جانبداری اور دیانتداری کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ انصاف کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے لیکن اگر اس اصول کا تجزیہ معاصر عدالتی نظام کے تناظر میں لیا جائے تو بعض دفعہ حالات اس کے برعکس نظر آتے ہیں، گذشتہ ایک دہائی کے دوران فسطائیت نے جس طرح مختلف عوامی شعبوں پر اپنے اثرات ظاہر کیے ہیں اس سے عدالتی نظام بھی مبرا نہیں رہا ہے حالیہ برسوں میں کئی ایسی مثالیں سامنے آئی ہیں جن میں ججوں کے ذریعے کسی خاص مذہب یا طبقہ کی حمایت کی گئی، ججوں کا یہ رویہ انصاف کے عمل کو بہر حال متاثر کرتا ہے اور اس کے سبب جائز فریق انصاف سے محروم رہ جاتے ہیں، عدالتوں میں ججوں کی کمی کے علاوہ بعض ریاستوں میں ضلع اور ہائی کورٹ سطح پر موزوں انفراسٹرکچر کی کمی بھی معاملات کے زیر التوا رہنے کی ایک وجہ ہے یہی اکثر مقدمات سے وابستہ فائلوں اور دیگر اہم دستاویزات کو محفوظ رکھنے اور عدالتوں میں بروقت انہیں پیش کرنے کے عمل کو متاثر کرتی ہے، اس کے علاوہ عدالتی ریکارڈ سے جج کی میز تک کسی مقدمے کی فائل کے پہنچنے کے عمل میں مختلف سطحوں پر جو ملازمین شامل ہوتے ہیں وہ بھی اکثر اپنے فرائض کی تکمیل میں اس ایمانداری کا مظاہرہ نہیں کرتے جو مقدمات کے بروقت فیصل ہونے کے لیے ناگزیر ہے، عدالتی حکام اور کورٹ کے ملازمین کو اس سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ معاملات کی نوعیت کیا ہے اور کسی معاملے کو تادیر زیر التوا رکھنے سے انصاف کا عمل کس حد تک متاثر ہوگا، جو اصولی تصورات عدلیہ سے وابستہ ہیں اگر انہیں پوری دیانتداری کے ساتھ روبہ عمل لایا جائے تو انصاف کی فراہمی کے عمل کو بڑی حد تک بروقت نتیجہ خیز بنایا جا سکتا ہے لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی رسوخ یا مالی تونگری اس عمل کو پیچیدہ بنا دیتی ہے اس کے سبب ان حساس معاملات میں بھی فوری انصاف کی راہ طویل ہو جاتی ہے جو کسی فرد، تنظیم یا جماعت کے کیریئر اور مستقبل سے وابستہ ہوتے ہیں ہندوستان کے عدالتی نظام میں جو اصلاحات فوری درکار ہیں ان میں سب سے ضروری یہ ہے کہ مقدمات کی نوعیت کے لحاظ سے ان کی سماعت کی فہرست ترتیب دی جائے۔

तनीम न्यूज दैनिक रांची Taneem News Urdu Daily Ranchi

رحم وانصاف سے محروم ہوتی سیاست

گوسوامی تلسی داس رام چرت مانس میں دیا یعنی رحم کو دھرم کی جڑ بتا گئے ہیں۔ فطری طور پر رام چرت کے بہت سے عقیدت مند رحم ہی کو دھرم مانتے ہیں۔ اگر کوئی حد سے زیادہ تنگ دل یا سنگ دل ہو جائے تو اسے طعنہ دیا جاتا ہے کہ بھائی، کچھ تو رحم کر، کچھ تو دیا دھرم رکھ۔ لیکن یہاں دھرم کی تجارت کرنے والے کئی عظیم المرتبت حضرات کا (ان کے نام لینے کی بھلا کیا ضرورت، پڑھ کر آپ سمجھ ہی جائیں گے کہ اشارہ کس کی طرف ہے) بلکہ ان کی پوری جماعت کا نہ رحم سے کوئی واسطہ دکھتا ہے، نہ دھرم سے۔ ہاں، دیا دھرم سے بھی نہیں۔ شرم ولحاظ تو وہ کبھی چھوڑ بیٹھے تھے جب چیختے چلاتے 'اب بھی جس کا خون نہ کھولا...' جیسے نعرے لگاتے، دھمکاتے، بھڑکاتے اور اکساتے پھر رہے تھے لیکن تب دکھاوے کے لیے ہی سہی، دیا دھرم کا کچھ بھرم قائم رکھتے تھے۔ اب اس سے بھی ناطہ توڑ بیٹھے ہیں۔ ایسے اکڑے ہیں کہ ان میں رحم کا خیال تک نہیں آتا۔ اس لیے کوئی اپنا ہو یا پرایا۔ اور اس کی کتنی ہی بدحالی ہو رہی ہو، انہیں اس سے ہمدردی نہیں ہوتی۔ وہ اگر ہمدردی مانگنے لگے تو الٹا اس پر برسنے اور اس کے زخموں پر نمک چھڑکنے لگتے ہیں۔ سنتے تو بہت پہلے سے آئے ہیں کہ اقتدار آہستہ آہستہ تمام انسانی اوصاف کو ختم کر دیتا ہے، مگر پہلی بار دیکھ رہے ہیں کہ یہ بہت سے لوگوں کو انسان ہی نہیں رہنے دیتا۔ کچھ اور بنا ڈالتا ہے۔ پھر تو کوئی ملک میں اپنی گزر بسر نہ دیکھ کر گھر بار یا کھیت وغیرہ بیچ کر یا قرض لے کر جیسے تیسے سات سمندر پار چلا جائے، ہاں ہاں، امریکہ، یہ سوچ کر کہ وہاں ہڈیاں توڑنے سے شاید اس کے حالات بدل جائیں۔ لیکن وہاں نئے جال میں "پھنس" جائے، اسے اجنبی کہہ کر دھتکار دیا جائے، ہتھکڑی، بیڑی اور زنجیر میں جکڑ کر واپس بھیج دیا جائے، تو بھی انسان کے بھیس میں گھومنے والے یہ غیر انسانی مخلوق ترس نہیں کھاتے۔ یہ سوچ کر بھی نہیں کہ انہی جیسے لوگوں کی بدولت ان کے بھائی بند تخت پر بیٹھے ہیں۔ انہی کی اکڑ، فرض ناشناسی اور وعدہ خلافیوں کے سبب اس کا یہ حال ہوا ہے کہ اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کرے تو کیا کرے۔ بیچارہ ملک میں بھی 'مودی مودی' کر کے تھک گیا ہے اور پردیس میں بھی۔ کیا حیرت کہ ایسے میں اسے تلسی داس کے زمانے کی تکرار ہوتی نظر آتی ہے، جب جیون گزارنے کے وسائل نہ رکھنے والے لوگ سوچ و فکر میں ڈوبے ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ کہاں جائیں، کیا کریں؟ وجے مالیہ اور نیرو مودی کی قسم، وہ اس ستم ظریفی کو دیکھتا ہے تو اس کا بچا کھچا چین بھی چھننے لگتا ہے کہ ایک طرف وہ انہیں ملک واپس نہیں لا پا رہے، تو دوسری طرف بے شمار ارب پتیوں کو بھی یہ ملک رہنے لائق نہیں لگتا۔ وہ ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں، اور دوسری طرف اس جیسے بے بس لوگ بھی بیرون ملک جانے کے لیے کوئی بھی خطرہ مول لے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ کئی بار ان کو ووٹ دے چکا ہے جنہوں نے پندرہ لاکھ کے سبز باغ دکھائے تھے۔ وہ دیکھتا ہے کہ سبز باغ دکھانے والوں نے بے شرمی کو بے رحمی کی انتہا تک پہنچا دیا ہے، تو سوچتا ہے، کون جانے، وہ اسے بھی اپنا "وکاس" (ترقی) کہتے ہوں، جیسے پکوڑے تلنے کو...! اور سمجھ نہ پا رہے ہوں کہ ایسے "وکاس" کے گھوڑے پر سوار ہو کر رحم دھرم کا لحاظ کیسے کریں؟ بقول تلسی داس: دو مخالف چیزیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔ ٹھٹھا کر کے ہنسنا اور منہ پھلانا ساتھ ساتھ نہیں ہو سکتا۔ بہر حال، سنا ہے کہ پچھلے دنوں امرتسر میں امریکی فوج کے جہاز سے اترا ایک شخص ایک اور آدمی کو ساتھ لے کر ان 'عظیم المرتبت' کی خدمت میں پہنچا۔ ملاقات کیا، فریاد کرنے۔ بتاتے کہ بس جانا، دھتکارا جانا اور واپس بھیج دیا جانا ہی اس کے حصے میں آیا۔ اور کچھ بچا ہی نہیں۔ ساری جمع پونجی ختم ہو گئی۔ پہلے دلالوں نے مارا، پھر ان کے دوست نے۔ تب تک اس کی ہتھکڑیاں کھول دی گئی تھیں لیکن اس کے بدن پر ان کے رگڑ کے نشانات باقی تھے۔ وہ انہیں 'عظیم المرتبت' کو دکھانا چاہتا تھا۔ کون جانے، ملک کا ڈنکا بجانے کا ان کا جو مسلسل دعویٰ ہے، وہ انہیں یاد آ جائے اور ان پر کچھ رحم آ جائے لیکن جیسے ہی اس نے اپنے کپڑے ہٹانے چاہے، وہ بھڑک پڑے، 'رہنے بھی دو اب۔ کٹا تو آئے ہو ملک کی ناک۔ کیا سوچا تھا، وہاں تمہاری آرتی اتاری جائے گی؟ تمہاری پوجا کی جائے گی؟' ان کے اس رویے کی تو اس نے توقع بھی نہیں کی تھی! اس لیے کہ اس نے کچھ قوانین ضرور توڑے تھے، مگر کوئی دھرم کرم نہیں کہ ان کا 'ملکی فخر' مجروح ہو جائے! خاص طور پر جب وہ ان کے بار بار گھٹنے ٹیکنے سے بھی مجروح نہیں ہوتا۔ سو وہ تھوڑا تڑک بھڑک بولا، 'اتاری جاتی حضور، ضرور اتاری جاتی آرتی۔ پوجا بھی کی جاتی۔ بشرطیکہ آپ دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے سامنے گڑگڑانے اور ان کی آرتی اتارنے سے بچا کچھ وقت اپنے شہریوں یا جنہیں آپ شہری نہیں سمجھتے، ان گنواروں کی حالت سدھارنے میں لگاتے۔ تب ہم گنوار پہاڑ، سمندر اور کھائیاں پھلانگ کر اجنبی کہلانے وہاں جاتے ہی کیوں؟' اس کی یہ 'گستاخی' کرنا تھا کہ وہ آپے سے باہر ہو گئے۔ چلا کر بولے: 'بس، بہت ہوا۔ چپ ہو جا اب۔ آگے ایک بھی لفظ بولا تو تجھے پتہ چل جائے گا کہ ہم نے ملک میں اتنی جیلیں کیوں بنا رکھی ہیں!' ساتھ آیا آدمی بغیر کچھ کہے سمجھ گیا۔ انہوں نے یہ جیلیں اس جیسے 'گنواروں' کے لیے ہی بنا رکھی ہیں!! ڈرتے ڈرتے وہ اسے ان کی نظروں سے دور لے گیا اور فٹ پاتھ کے کنارے ایک اونچے تھڑے پر بٹھا کر بولا: "یہ کہاں لے آئے تھے مجھے؟ اپنے ساتھ مجھے بھی جیل میں چکی پسوانا چاہتے تھے کیا؟ ان سے رحم کی امید رکھتے تھے؟ جانتے نہیں تھے انہیں؟" وہ کچھ نہیں بولا۔ بولنے والا ہی بولتا رہا: 'تمہاری تو جان سلامت ہے ابھی۔ سات سمندر پار سے بھی زندہ لوٹ آئے ہو۔ انہیں تو ان پر بھی رحم نہیں آتا جو ملک میں رہ کر بھی اپنی جان کی خیر نہیں مانگ پا رہے۔ نہ منی پور میں، نہ مہا کمبھ میں۔ جو پاپ دھونے کے لیے مہا کمبھ میں نہانے گئے اور واپس نہیں لوٹے۔ ان کے لیے بھی ان کے دل میں کوئی درد نہیں اٹھتا۔'

ہندوستان۔امریکہ تجارتی معاہدہ 'تمام سودوں کی ماں' ہوگا: پیوش گوئل

تھیروننت پورم۔ 21 فروری۔ ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کو اعلان کیا کہ ہندوستان جلد ہی ریاستہائے متحدہ میں ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ ایک تجارتی معاہدے پر بات چیت شروع کرے گا جو حقیقی طور پر "تمام سودوں کی ماں" ہوگا۔ انوسٹ کیرالہ گلوبل سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مجوزہ معاہدہ امریکہ کے ساتھ ایک مضبوط اور طاقتور مشغولیت کا اشارہ دے گا اور ہندوستانیوں اور امریکیوں دونوں کو ایک دوسرے کی طاقتوں کی تکمیل کے لیے مل کر کام کرنے کے وسیع مواقع فراہم کرے گا۔ دو روزہ چوٹی کانفرنس، جس کا افتتاح کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین نے کیا، کیرالہ کے وزیر صنعت پی راجیو اور مرکزی وزیر برائے ہنرمندی ترقی جینت چودھری نے شرکت کی۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجتماع سے خطاب کیا۔ اس سمٹ میں ہندوستان اور بیرون ملک سے تقریباً 3000 مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ ہندوستان تجارتی معاہدوں کے لیے یورپی یونین، برطانیہ، عمان اور کچھ دوسرے ممالک کے ساتھ بھی بات چیت کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "یہ وقت ہے کہ کشتی کو نہ چھوڑیں اور ہندوستان میں سرمایہ کاری کریں۔ کیرالہ میں سرمایہ کاری کریں۔ کیونکہ جو لوگ کشتی کھو دیتے ہیں انہیں ساحل پر چھوڑا جا سکتا ہے۔" کیرالہ کو سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام کے طور پر بیان کرتے ہوئے، انہوں نے سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے معاملے میں اس کی مکمل صلاحیتوں کا ادراک کرنے میں ریاست کو مرکز کی بھرپور حمایت کی پیشکش کی۔ "دیکھو تمام کیرالہ سرمایہ کاروں کو کیا پیش کرتا ہے۔

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کو رائے بریلی کے اونچاہار میں ایک تقریب کے دوران

کہا کہ یہ شاید پورے ہندوستان کا واحد انتخابی حلقہ ہے جس کے دو رکن پارلیمان ہیں، ایک وہ خود اور دوسری ان کی بہن پرینکا گاندھی۔ انہوں نے کہا کہ پرینکا گاندھی بھی رائے بریلی سے ایم پی ہیں، اس لیے انہیں بھی یہاں آنا چاہیے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں رائے بریلی کے عوام اور کانگریس کارکنوں کا انتخابات میں حمایت دینے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ گاندھی خاندان کا رائے بریلی سے تعلق محض سیاسی نہیں بلکہ خاندانی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ رشتہ صرف سیاست تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ایک خاندانی رشتہ ہے، آپ کو جو بھی مسئلہ ہو، مجھے بتائیں، میں اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ میں ہمیشہ آپ کے لیے دستیاب ہوں۔" راہل گاندھی کے بیان پر پرینکا گاندھی نے بھی ردعمل دیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا، "رائے بریلی ہمارا خاندان ہے اور خاندان کے ہر شخص کو سر آنکھوں پر رکھتے ہیں۔" یہ امر قابل ذکر ہے کہ پرینکا گاندھی طویل عرصے سے رائے بریلی میں سرگرم رہی ہیں اور 2019 کے انتخابات تک یہاں سے سونیا گاندھی رکن پارلیمان تھیں۔ ہر عام انتخابات میں سونیا گاندھی کی مہم چلانے کی ذمہ داری

کانگریس ایم پی رقیب الحسین پر حملہ، کرکٹ بیٹ سے پیٹنے کی کوشش

گوہاٹی: آسام کے ناگون ضلع میں جمعرات کو کانگریس کے رکن پارلیمنٹ رقیب الحسین اور ان کے ذاتی سیکورٹی افسران پر بھیڑ نے حملہ کیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ حسین، جو لوک سبھا میں آسام کے دھوبری حلقے کی نمائندگی کرتے ہیں، زخمی نہیں ہوئے لیکن ان کے دو PSOs کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ریاستی کانگریس نے حملے میں ملوث افراد کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے بتایا کہ حسین اپنے اسکوٹر پر روپوہی پولیس اسٹیشن کے تحت گوماری گاؤں میں پارٹی میٹنگ میں شرکت کے لیے جا رہے تھے جب ان پر کرکٹ کے بلے سے حملہ کیا گیا۔ حملہ آوروں نے اپنے چہرے کالے کپڑے سے ڈھانپ رکھے تھے اور رکن اسمبلی کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ پی ایس او نے رکن اسمبلی کو بچانے کے لیے گولی چلانے کی کوشش کی تاہم ان پر بھی حملہ کیا گیا۔ پولیس کی اضافی نفری موقع پر پہنچی اور ہجوم کو منتشر کر دیا جبکہ حسین کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا جہاں ان کو ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ اس واقعے کے بعد کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے کہا، "وہ مجھے زندہ مارنا چاہتے ہیں۔ مظلوم لوگوں کے لیے بولنے پر مجھے نشانہ بنایا گیا اور حملہ کیا گیا۔" انہوں نے کہا کہ اس بار ہمنتا بسوا سرما کی حکومت کا زوال یقینی ہے۔" انہوں نے کہا کہ عمرہ سے واپس آنے کے بعد میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر ہمنتا بسوا سرما کے خلاف منہ کھولوں گا۔ میں ایک ایک کر کے گندے کاموں کو بے نقاب کروں گا۔" دریں اثناء آسام پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر بھوپین بورا نے اس واقعہ کے فوراً بعد ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دھوبری کے موجودہ رکن پارلیمنٹ رقیب الحسین پر آج روپہی جاتے ہوئے جس طرح سے حملہ کیا گیا۔

وزیر خارجہ نے سلامتی کونسل کی نمائندگی میں تبدیلی کا مطالبہ کیا

جوہانسبرگ ۔21 فروری۔ ایم این این۔ جوہانسبرگ میں افتتاحی جی 20 کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے، وزیر خارجہ کے وزیر جے شنکر نے اس بات پر زور دیا کہ جبر کو بین الاقوامی تعلقات میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے اور اس سے زیادہ سے زیادہ کثرت پسندی کی حمایت کی جانی چاہئے، یہ استدلال کرتے ہیں کہ عالمی ترجیحات کو منتخب لوگوں کے ذریعہ نہیں ہونا چاہئے۔ ایام جیشنکر نے کثیر الجہتی کے گہرے تحلیلوں پر روشنی ڈالی، اور کہا کہ اقوام متحدہ اور اس کی سلامتی کونسل جیسے ادارے اکثر تعطل کا شکار رہتے ہیں۔ اس اجلاس کے دوران، جو جوہانسبرگ میں 22-23 نومبر کو مقرر کردہ جی 20 سمٹ سے پہلے، جیشانکر نے بین الاقوامی قانون، خاص طور پر 1982 کے اقوام متحدہ کے قانون کے قانون (UNCLOS) کے کنونشن کی حمایت کی اہمیت کی تصدیق کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ معاہدوں کو اعزاز سے نوازا جانا چاہئے، اور جبر سے بچنا چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے کاموں کو بحال کرنا ناکافی ہے۔ اس کی ساخت اور فیصلہ سازی کے عمل کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ عالمی فرقوں کو ختم کرنے کے لئے مزید پلوریلیٹرل تعاون ضروری ہے، اور بین الاقوامی تعاون زیادہ شفاف اور کم یکطرفہ بننا چاہئے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ عالمی ایجنڈے کو مٹھی بھر ممالک کی شکل نہیں دی جانی چاہئے۔ جیشنکر کے تبصرے انڈونیشیا، اٹلی، جاپان، ملائشیا، امریکہ، اور 32 دیگر ممالک کے مبصرین کے ساتھ ساتھ چین کے ملٹی نیشنل امان-2025 بحری مشق میں حصہ لینے کے فوراً بعد ہی سامنے آئے۔ بیجنگ نے اپنی شمولیت کو سمندری سلامتی کو بڑھانے، تجارتی راستوں کی حفاظت اور قزاقی کا مقابلہ کرنے کی سمت ایک قدم کے طور پر تیار کیا۔ تاہم، بحر ہند میں اس کی بڑھتی

اڈیشہ کے کالج میں نیپالی طلباء پر حملے کے الزام میں مزید 5 ملازمین گرفتار

اڈیشہ میں ایک نیپالی طالبہ کی موت اور اس کے بعد وہاں کی طالبات کی پٹائی کے معاملے میں، پولیس نے جمعرات کو KIIT (کالنگ انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل ٹیکنالوجی) کالج کے مزید 5 ملازمین کو نیپالی طالب علموں پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس گرفتاری کے بعد کے آئی آئی ٹی کیس میں اب تک کل 11 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جن میں ایک انجینئرنگ کا طالب علم بھی شامل ہے۔ اس پر ایک 20 سالہ نیپالی طالب علم کو خودکشی پر اکسانے کا الزام ہے اور اسے پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دراصل، اتوار کو نیپالی نژاد طالبہ نے اپنے ہاسٹل کے کمرے میں خودکشی کر لی تھی۔ واقعے کے بعد نیپالی طلباء نے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے کالج انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا۔ پولیس کے مطابق پیر کی صبح 11 بجے سے 12 بجکر 20 منٹ کے درمیان نیپالی طالب علم ہاسٹل خالی کر رہے تھے کہ کے آئی آئی ٹی کے ملازمین وہاں پہنچ گئے اور انہیں فوری طور پر وہاں سے جانے کے لیے دباؤ ڈالا جب طالب علموں نے کچھ دیر کی تو ملزم ملازمین نے غصے میں آ کر گالیاں دینا شروع کر دیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں حملے کی تصدیق کے بعد پولیس نے ان پانچ ملازمین کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان ملزمان کو عدالت میں پیش کیا جہاں شواہد کی بنیاد پر عدالت نے ان کی درخواست ضمانت مسترد کرتے ہوئے انہیں 14 روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ اس سے قبل، پولیس نے کے آئی آئی ٹی کے پانچ دیگر ملازمین کو بھی گرفتار کیا تھا، لیکن انہیں ضمانت دے دی گئی، جس سے پولیس کی کارروائی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ پولیس نے اس پورے معاملے میں دو الگ الگ معاملے درج کیے ہیں۔

کانگریس نے دہلی انتخابات بی جے پی کی بی ٹیم کے طور پر لڑا: مایاوتی

لکھنؤ، 21 فروری (ایجنسی)۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر مایاوتی نے کانگریس اور اس کے لیڈر راہل گاندھی پر سخت ردعمل دیا ہے۔ راہل گاندھی کو نصیحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ وہ پہلے اپنی ذات میں جھانکیں۔ مایاوتی نے الزام لگایا کہ کانگریس نے بی جے پی کی بی ٹیم کے طور پر دہلی اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا۔ مایاوتی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں میں یہ عام بحث ہے کہ اس بار کانگریس نے دہلی اسمبلی کے عام انتخابات میں بی جے پی کی بی ٹیم کے طور پر مقابلہ کیا ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی میں بی جے پی اقتدار میں آئی ہے۔ ورنہ اس الیکشن میں کانگریس کی حالت اتنی خراب نہ ہوتی کہ پارٹی اپنے بیشتر امیدواروں کی جمع پونجی بھی نہیں بچا پاتی۔ بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ کانگریس پارٹی کے سپریم لیڈر راہل گاندھی کسی بھی معاملے میں دوسروں پر، خاص طور پر ہماری طرف انگلیاں اٹھانے سے پہلے اپنے معاملات کو دیکھیں۔ یہ میرا ان کو مشورہ ہے۔ بی ایس پی سربراہ نے مزید کہا کہ دہلی میں بننے والی نئی بی جے پی حکومت کو انتخابات کے دوران کیے گئے اپنے تمام وعدوں کو پورا کرنے کا چیلنج درپیش ہے، خاص طور پر عوامی فلاح و بہبود اور ترقی سے متعلق، وقت پر۔ ورنہ مستقبل میں اس پارٹی کی حالت بھی کانگریس جیسی ہو سکتی ہے۔

بی جے پی نے پہلے دن سے دہلی کے عوام کو دھوکہ دینا شروع کر دیا: آتشی

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کی سینئر لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ آتشی نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دہلی میں حکومت سنبھالتے ہی عوام کو دھوکہ دینا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے انتخابات سے قبل جو وعدے کیے تھے، ان میں سے ایک بھی پورا نہیں کیا گیا، جس سے دہلی کے عوام خاص طور پر خواتین کو شدید مایوسی ہوئی ہے۔ آتشی نے جمعرات کو ایک ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی نے انتخابی مہم کے دوران دہلی کی خواتین سے وعدہ کیا تھا کہ کابینہ کی پہلی ہی میٹنگ میں انہیں 2500 روپے ماہانہ دینے کی اسکیم کو منظوری دی جائے گی لیکن آج بی جے پی حکومت کی پہلی کابینہ میٹنگ میں اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، جو عوام کے ساتھ ایک بڑا دھوکہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بھی آج صبح اس وعدے کو دہرایا تھا کہ پہلی کابینہ میٹنگ میں خواتین کے لیے 2500 روپے ماہانہ دینے کا فیصلہ کیا جائے گا لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ آتشی نے کہا کہ ایک خاتون وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے بھی ریکھا گپتا نے خواتین کے ساتھ دھوکہ کیا، جو انتہائی افسوسناک ہے۔ عام آدمی پارٹی کی لیڈر نے کہا کہ دہلی کے عوام کو بی جے پی سے کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ اس پارٹی کی تاریخ جھوٹے وعدوں اور عوام کو گمراہ کرنے پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی دہلی حکومت پہلے دن سے ہی عوام کو دھوکہ دینے میں مصروف ہے اور آنے والے دنوں میں مزید وعدہ خلافیاں دیکھنے کو ملیں گی۔ بی جے پی کی قیادت والی دہلی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے آتشی نے کہا کہ بی جے پی صرف انتخابی فائدے کے لیے وعدے کرتی ہے اور اقتدار میں آتے ہی ان سے مکر جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے عوام نے بی جے پی کو ان کے وعدوں کی بنیاد پر ووٹ دیا تھا لیکن حکومت سنبھالتے ہی ان وعدوں کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عام آدمی پارٹی عوام کے حق کی آواز بلند کرتی رہے گی اور بی جے پی کو ان کے جھوٹے وعدوں پر گھیرے گی۔ آتشی نے دہلی کے عوام خصوصاً خواتین سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کی دھوکہ دہی کے خلاف آواز بلند کریں اور اپنے حقوق کے لیے کھڑے ہوں۔ واضح رہے کہ ریکھا گپتا نے حال ہی میں دہلی کی وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھایا ہے۔ ان کی قیادت میں بی جے پی نے دہلی میں حکومت تشکیل دی۔ اس کے علاوہ پرویش ورما سمیت 6 وزراء نے بھی حلف لیا۔ تمام وزراء میں قلمدانوں کی تقسیم کر دی گئی ہے۔

سنبھل میں پتھر بازی کے الزام میں قید خاتون کی درخواست ضمانت منظور

سنبھل: اتر پردیش کے سنبھل میں گزشتہ سال 24 نومبر کو پیش آنے والی تشدد کی واردات کے دوران پتھر بازی کے الزام میں گرفتار ایک خاتون کو عدالت نے ثبوت نہ ہونے کی بنیاد پر ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ چاندوسی کی سی جے ایم عدالت نے خاتون کو ایک لاکھ روپے کے مچلکہ پر ضمانت دی، جب کہ اسی معاملے میں گرفتار دیگر 79 ملزمان کی درخواست ضمانت اب تک منظور نہیں ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ 24 نومبر 2024 کو سنبھل میں ہونے والے تشدد کے بعد پولیس نے 80 افراد کو گرفتار کیا تھا، جن میں چار خواتین بھی شامل تھیں۔ ان میں سے ہندو پورا کھیڑا کی رہائشی فرحانہ کو پتھراؤ کے الزام میں جیل بھیجا گیا تھا۔ وکیل غنی انور کے مطابق، فرحانہ کی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے پولیس اور انتظامیہ کو درخواست دی گئی تھی۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد پولیس کو اس کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا، جس کے بعد اسے عدالت نے ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ دیا۔ سنبھل تشدد کیس میں پولیس نے ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں 6 مقدمات کے تحت 79 افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ ان پر فساد، آتش زنی، پتھراؤ اور فائرنگ جیسے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ چارج شیٹ کے مطابق، تشدد میں چار افراد ہلاک ہوئے، جبکہ 29 پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ اس دوران ایک کروڑ روپے سے زائد کی املاک کو نقصان پہنچا، جس کی وصولی ملزمان سے کیے جانے کی بات کہی گئی ہے۔

ریل کی وزارت کا ایکس کے نام خط تحریر، دہلی ریلوے اسٹیشن بھگدڑ کی ویڈیوز ہٹانے کا مطالبہ

نئی دہلی: ریلوے کی وزارت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو خط لکھ کر 15 فروری کو دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئی بھگدڑ سے متعلق تمام ویڈیوز اور تصاویر ہٹانے کی درخواست کی ہے۔ وزارت نے اپنے خط میں اخلاقی اصولوں اور آئی ٹی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان ویڈیوز میں مردہ اجسام اور بے ہوش مسافروں کی جھلک دکھائی دیتی ہے، جو مناسب نہیں ہے۔ وزارت نے ایکس کو 36 گھنٹوں کے اندر تقریباً 250 ویڈیوز ہٹانے کے لیے کہا ہے۔ تاہم، ابھی تک ایکس کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ خیال رہے کہ 15 فروری کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر اس وقت بھگدڑ مچ گئی جب مہا کمبھ جانے والے ہزاروں مسافر اسٹیشن پر جمع ہو گئے۔ خصوصی ٹرینوں کی تاخیر اور پلیٹ فارم میں اچانک تبدیلی کی اطلاع نے افراتفری پیدا کر دی، جس کے نتیجے میں 18 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے۔ ریلوے حکام کے مطابق، بھگدڑ پلیٹ فارم نمبر 14 اور 15 کے درمیان سیڑھیوں پر ہوئی۔

उपायुक्त का कार्यालय, कोडरमा
(स्थापना शाखा)

आम–सूचना

स्टाम्प वापसी हेतु सरकार से आवंटन प्राप्त है। सभी आवेदक/आवेदिका/ संबंधित अधिवक्ता को सूचित किया जाता है कि यदि आपका स्टाम्प वापसी हेतु बकाया राशि लंबित है, तो अपना आधार कार्ड की छायाप्रति, पैन कार्ड की छायाप्रति, बैंक पासबुक की छायाप्रति या बैंक का रद्द किया हुआ चेक दिनांक 25–02–2025 तक जिला स्थापना शाखा, कोडरमा में उपलब्ध कराना सुनिश्चित करेंगे।

ह0/–
प्रभारी पदाधिकारी
मुद्रांक उपसमाहर्त्ता, कोडरमा।

PR 346928 (Koderma) 24-25 (D)

01/रा०पु०शि०प्रा०–लैपटॉप क्रय–32/2017- 61/
झारखण्ड सरकार,
राज्य पुलिस शिकायत प्राधिकार
E–4/8 साकेत नगर, इंदिरा पैलेस के पीछे,
हिनू, राँची–834002

कोटेशन आमंत्रण

राँची, दिनांक:– 20/02/2025 ई०।

एतद् द्वारा, राज्य पुलिस शिकायत प्राधिकार, झारखण्ड, राँची कार्यालय के प्रयोजनार्थ निम्नांकित सामग्रियों की आपूर्ति हेतु कोटेशन आमंत्रित किया जाता है–

क्र० सं०	सामग्री	दर सभी कर सहित
01.	Dell Laptop (Inspiron, 14-16 inch, Sanpdragon X Plus, X-Series, Windows-11, 16-GB"DDR-5", Qualcomm Adreno GPU, 1TB SSD)	प्रति अदद
02.	Epson L8180 Printer	प्रति अदद

- कोटेशन को स्वीकृत/अस्वीकृत/निरस्त/रद्द करने का अधिकार कार्यालय के पास सुरक्षित रहेगा।
- कोटेशन राज्य पुलिस शिकायत प्राधिकार ई0–4/8, साकेत नगर, इंदिरा पैलेस के पीछे, हिनू, राँची–834002 में दिनांक–27/02/2025 को 3:00 बजे अपराह्न तक प्राप्त किये जा सकेंगे एवं दिनांक–27/02/2025 को 5:00 बजे अपराह्न कोटेशन खोला जाएगा।
- निर्धारित तिथि एवं समय के पश्चात् प्राप्त कोटेशन पर विचार नहीं किया जाएगा।
- सभी कोटेशन सीलबंद/मुहरबंद लिफाफा में हाथों–हाथ अथवा डाक द्वारा जमा किया जाना अनिवार्य होगा। अन्य विधियों द्वारा प्राप्त कोटेशन स्वीकार नहीं किये जायेंगे।
- आपूर्ति आदेश के विरुद्ध में सामग्रियों की आपूर्ति अनिवार्य होगी।

ह०/–
(अजीत कुमार सिंह)
सरकार के अवर सचिव
राज्य पुलिस शिकायत प्राधिकार,
झारखण्ड, राँची

PR 346938 Home(24-25).D

कार्यालय जिला परिषद, हजारीबाग।

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या :– 38/2024–25

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं नाम :– जिला अभियंता, जिला परिषद, हजारीबाग।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि :– 07.03.25 को 10:00 पूर्वाह्न से 2:00 बजे अपराह्न तक।
3. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय :– दिनांक 08.03.25 को 3:00 बजे अपराह्न तक।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– दिनांक 08.03..25 को 4:00 बजे अपराह्न से
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान :– जिला अभियंता, जिला परिषद, हजारीबाग।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान :– नियंत्रण कक्ष, हजारीबाग एवं जिला परिषद, हजारीबाग।
7. निविदा खोलने का स्थान :– जिला परिषद कार्यालय, हजारीबाग।
8. मद का नाम :– जिला परिषद निधि

क्र0	प्रखण्ड	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	अग्रधन की राशि	योजना पूर्ण करने की तिथि
1	2	3	4	5	6	7
1	सदर	उप विकास आयुक्त, हजारीबाग के आवास का जीर्णोद्धार एवं रंग–रोगन कार्य।	1570100.00	5000.00	32000.00	तीन माह

नोट :–1. निविदा की शर्तें कार्यालय के सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

जिला अभियंता,
जिला परिषद, हजारीबाग।

PR 346948 (District) 24-25 (D)

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा

ई–अतिअल्पकालीन पुनर्निविदा आमंत्रण सूचना

ई–निविदा संख्या– 19/RI/2024-25/RWD/CHATRA दिनांक– 20.02.2025

कार्यपालक अभियन्ता, ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा द्वारा जिला खनिज फाउण्डेशन ट्रस्ट (DMFT) मद अन्तर्गत् निम्न विवरण के अनुसार e-procurement पद्धति से निविदा आमंत्रित की जाती है।

क्र. सं.	आईडेन्टिफिकेशन संख्या/ पैकेज संख्या	प्रखण्ड	पंचायत	ग्राम	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रुपये में) अंक में	प्राक्कलित राशि (रुपये में) अक्षर में	कार्य समाप्ति की अवधि	कॉल सं.
1	RWD/ CHATRA/117/ 2024-25	प्रतापपुर	नन्दरी गोविन्दपुर	अनन्तपुर	REO रोड से ठाकुरबाड़ी लबरी नदी तक PCC पथ निर्माण	9544600.00	पन्चानबे लाख चौआलीस हजार छः सौ मात्र	06 माह	द्वितीय

2. वेबसाईट में निविदा प्रकाशन की तिथि :– 24.02.2025
3. ई–निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय :– 03.03.2025 अपराह्न 5.00 बजे तक।
4. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– 05.03.2025 अपराह्न 3.30 बजे।
5. ई–निविदा आमंत्रित करनेवाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियन्ता, ग्रामीण कार्य विभाग, कार्य प्रमण्डल, चतरा, द्वितीय तल, विकास भवन, चतरा।
6. ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष संख्या :– 06541-296208

विस्तृत जानकारी के लिए वेबसाईट www.jharkhandtenders.gov.in में देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता,
ग्रामीण कार्य विभाग,कार्य प्रमण्डल, चतरा

PR 346918 (Rural Work Department)24-25*D

نتیش نے 6 منزلہ ہائیڈرولک پارکنگ کا کیا افتتاح

پٹنہ میں کار پارکنگ کی پریشانیاں ختم

پٹنہ: شہر میں موریہ لوک کے پاس بنائے گئے اس 6 منزلہ ہائیڈرولک پارکنگ کمپلیکس سے شہر میں پارکنگ کا مسئلہ کم ہو جائے گا اور پرگتی یاترا کے آخری دن سی ایم نتیش کمار نے اس پارکنگ کا افتتاح کیا اور اس کا معائنہ کیا۔ پٹنہ میں 1404 کروڑ روپے کی لاگت آئی۔ 156 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہائیڈرولک پارکنگ شروع ہونے سے پٹنہ کے ڈاکبنگلہ علاقے میں آنے والی گاڑیوں کو پارکنگ کے مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ اب اس علاقے میں سڑک کے کنارے گاڑیاں پارک کرنے کے بجائے اس پارکنگ میں گاڑیاں کھڑی کی جا سکیں گی۔ اس پارکنگ میں کل 156 گاڑیاں کھڑی کرنے کا انتظام ہوگا۔ یہ ملٹی لیول پارکنگ پٹنہ اسمارٹ سٹی نے 28 کروڑ روپے کی لاگت سے دو حصوں میں تعمیر کی ہے، جو ایک فٹ اوور برج کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس کا پہلا حصہ موریہ لوک کمپلیکس کے قریب اور دوسرا کوتوالی ٹی پوائنٹ کے قریب بنایا گیا ہے۔ پارکنگ خودکار ہوگی۔ اس پارکنگ میں آنے والی گاڑیوں کو ڈولی سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے اوپر اور نیچے لے جایا جائے گا اور پھر ہائیڈرولک سسٹم کی مدد سے گاڑیاں خود بخود خالی جگہ پر کھڑی ہو جائیں گی جس کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں جیسے اسکون مندر، موریہ لوک اور پلانیٹریم میں آنے والوں کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔

تیجسوی کے الزامات پر نتیش کے

بیٹے نشانت نے سنبھالا مورچہ

پٹنہ: اس بار سی ایم نتیش کے بیٹے نشانت کمار نے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کو جواب دیا ہے جنہوں نے کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار تھکے ہوئے اور بیمار ہیں۔ پٹنہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نشانت نے کہا کہ ان کے والد 100 فیصد صحت مند ہیں۔ ساتھ ہی نشانت نے ایک بار پھر اپنے والد نتیش کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ میرے والد نے اچھا کام کیا ہے۔ انہوں نے عوام سے انہیں دوبارہ وزیر اعلی بنانے کی اپیل بھی کی۔ آپ کو بتا دیں کہ تیجسوی یادو کئی مواقع پر سی ایم نتیش کو ان کی صحت کو لے کر نشانہ بنا رہے ہیں۔ تیجسوی نے کہا ہے کہ اب نتیش تھک چکے ہیں، وہ بے ہوش رہتے ہیں، وہ جو کچھ افسر انہیں کہتے ہیں اسے درست سمجھتے ہیں۔ دوسری جانب نشانت کمار کے فعال سیاست میں آنے کے بارے میں قیاس آرائیاں جاری ہیں۔

ایم پی پپو یادو کی ڈاکٹر بھتیجی سمیت 4

لوگوں کی سڑک حادثے میں موت

پورنیا: پورنیا کے ایم پی پپو یادو کی بھانجی اور شہر کی ماہر امراض چشم ڈاکٹر سونی کماری سمیت چار لوگوں کی سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ مہا کمبھ میں نہانے کے بعد سبھی پورنیہ لوٹ رہے تھے۔ یہ واقعہ اتر پردیش کے غازی پور ضلع کے برنو تھانہ علاقے میں جمعرات کی رات کو پیش آیا، جب ڈاکٹر کی کار وارانسی۔ گورکھپور فور لین پر کھڑی ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ اہل خانہ کو دیر رات اطلاع دی گئی جس کے بعد متوفی ڈاکٹر کے شوہر مکیش کمار یادو اپنے اہل خانہ کے ساتھ غازی پور روانہ ہو گئے۔ مرنے والوں کی شناخت گایتری دیوی (55)، ڈاکٹر کی خالہ، مرلی گنج درگا استھان چوک کی رہنے والی، دیپک جھا (30)، جو ارریہ کے پلاسی کے طبی نمائندے اور شہر کے نیوالال چوک کے رہنے والے مولو (35) کے طور پر کی گئی ہے۔ جبکہ ڈاکٹر کے کلینک کا کمپاؤنڈر، وپن شاہ (35) جو کہ خوشکی باغ کا رہنے والا ہے، شدید زخمی ہے اور غازی پور کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ڈاکٹر سونی کماری ایم پی کی رشتہ دار تھیں۔ غازی پور میں سڑک حادثے میں ہلاک ہونے والی ڈاکٹر سونی کماری پورنیا کے رکن اسمبلی راجیش رنجن عرف پپو یادو کی بھتیجی تھیں۔ وہ رادھا نگر کے رہنے والے بھیشندن یادو کی بہو اور گلاب سائگ کے رہنے والے درگا پرساد یادو کی بیٹی تھیں۔ وہ اپنے معالج ڈاکٹر مکیش کمار یادو کے ساتھ لائن بازار میں بہار ٹاکیز کے قریب درگا میٹرنٹی کلینک کے نام سے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم چلا رہی تھی۔ ڈاکٹر جوڑے کی رہائش شہر کے جنتا چوک پر واقع ریلوے پھاٹک کے شمال میں بی بی گنج پل کے قریب ہے۔ جہاں ڈاکٹر سونی اپنے شوہر، اپنے دو چھوٹے بچوں اور اپنے سسر کے ساتھ رہتی تھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رکن اسمبلی پپو یادو ڈاکٹر کے اہل خانہ سے جنتا چوک میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملتے رہے اور انہیں تسلی دیتے رہے۔

صفدر امام قادری کی شخصیت اردو کے علمی و ادبی حلقوں میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے

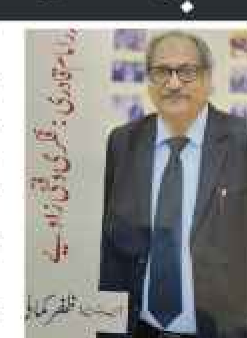

محمد اویس سنبھلی صفدر امام قادری: شخصی نقوش اور فکری و فنی زاویے صفدر امام قادری کی شخصیت اردو کے علمی و ادبی حلقوں میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ ایک ماہر استاد کے طور پر بھی وہ اپنی منفرد شناخت رکھتے ہیں۔ نئی نسل کے ذہنی اور فکری ارتقا میں ان کی مساعی جمیلہ کا اعتراف ضروری ہے۔ تنقیدی و تبصراتی مضامین، کالم، سفرنامے، خاکے اور شخصی تاثرات پر مشتمل اب تک ان کی تین درجن سے زائد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ظفر کمالی اردو کے مشہور شاعر، ادیب، نقاد اور محقق ہیں، ادب اطفال کے حوالے سے بھی ان کو جانا پہچانا جاتا ہے۔ 2022ء میں ادب اطفال کے لئے انہیں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ظفر کمالی کی تازہ کتاب "صفدر امام قادری: شخصی نقوش"، صفدر صاحب کی شخصیت، علمی و ادبی خدمات اور ان کی زندگی کے نشیب و فراز کا احاطہ کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ صفدر امام قادری سے ظفر کمالی کی والہانہ محبت کا اظہار فلیپ پر موجود ان رباعیوں سے بھی ہوتا ہے جو صفدر امام قادری کے لیے انہوں نے لکھی ہیں۔ 608 صفحات پر مشتمل اس کتاب سے قبل ظفر کمالی نے صفدر امام قادری کی تنقیدی و تدریسی خدمات پر 125 رباعیات کہیں اور انھیں "سوغات" کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا تھا۔ سوغات محض 72 صفحات پر مشتمل کتاب ہے، بلکہ اسے 'صفدر نامہ' کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ ظفر کمالی نے 'سوغات' میں صفدر امام قادری کی شخصیت کے نمایاں پہلوؤں پر رباعیاں پیش کی ہیں۔ پیش نظر کتاب "صفدر امام قادری: شخصی نقوش" کی ابتداء میں عرض مرتب تحریر کرنے کے بعد ظفر کمالی نے "کچھ بیاں اپنا" کے عنوان کے تحت صفدر امام قادری کے دو سوانحی نوعیت کے مضامین کتاب میں شامل کئے ہیں، جن کے مطالعہ سے ان کی تعلیمی، تدریسی، ادبی اور تصنیفی زندگی کے بارے میں پتا چلتا ہے، مزید صفدر امام قادری کی شخصیت پر تحریر کئے گئے چار خاکے بھی کتاب میں شامل ہیں۔ ظفر کمالی نے اس کتاب میں متعدد شہرتی کے ذیل میں صفدر امام قادری کی شخصیت اور فن کے حوالے سے اردو کے اہم ادیبوں، نقادوں اور ان کے شاگردوں کے کم و بیش چالیس مضامین شامل کئے ہیں نیز صفدر امام قادری کے دو انٹرویو اور ظفر کمالی کے نام صفدر امام قادری کے 54 خطوط بھی کتاب کا حصہ ہیں، جن سے قاری پر صفدر امام قادری کی شخصیت اور زندگی سے متعلق نئے انکشافات سامنے آتے ہیں۔ کتاب میں عبدالوہاب قاسمی کا صفدر امام قادری کی تصنیفات وتالیفات سے متعلق ایک تفصیلی تعارف بھی شامل ہے جو ان کے ادبی اور علمی کاموں سے قاری کو متعارف کراتا ہے۔ آخر میں نوشاد احمد کریمی اور امان ذخیری نے صفدر صاحب کو منظوم خراج تحسین بھی پیش کیا ہے۔ صفدر امام قادری کے علمی و ادبی سرمایہ اور تنقیدی و تحقیقی کاوشوں سے متعلق بھی ظفر کمالی نے اہم کام کیا ہے۔ "صفدر امام قادری فکری و فنی زاویے" کے عنوان سے ظفر کمالی کی تازہ تصنیف گزشتہ برس 2024ء میں منظر عام پر آئی ہے، جس میں صفدر امام قادری کی علمی، ادبی تنقیدی اور تحقیقی خدمات کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے۔ 640 صفحات پر مشتمل اس کتاب میں ظفر کمالی نے عرض مرتب کے عنوان سے صفدر امام قادری کی کتابوں پر اجمالی گفتگو اور ان کے تحریری اسلوب و انداز بیان پر کلام کرتے ہوئے ایک بھرپور مقدمہ کے ساتھ صفدر امام قادری کی تمام تصنیفات پر متعدد اہل علم و ادب کے تبصروں اور مضامین کو نہایت جستجو کے بعد جمع کیا ہے، کتاب کا انتساب صفدر امام قادری کے والد محترم کے نام ان الفاظ میں ہے: "صفدر امام قادری کے والد بزرگوار، ادیب اور شاعر مجھ سے بے پناہ شفقت رکھنے والے بزرگ مرحوم اشرف قادری کے نام۔" عرض مرتب کے بعد اولاً غضنفر کا ایک مقالہ "صفدر امام قادری: یہی اک شہر میں ایسا بچا ہے" کے عنوان سے شامل ہے جس میں غضنفر نے صفدر امام قادری کی تنقیدی نظر اور تنقید نگاری پر مفصل روشنی ڈالی ہے۔ پیش نظر کتاب میں اردو کے نئے اور پرانے لکھنے والوں کے مضامین شامل ہیں۔ صفدر امام قادری کی کتاب "صلاح الدین پرویز کا آئڈینٹی کارڈ" پر یوسف ناظم، فاروق احمد صدیقی، عطا عابدی، نسیم احمد نسیم کی چار تحریریں شامل ہیں، "اردو زبان و ادب کی مختصر تاریخ"، "سید محمد حسن"، "مشاہدات"، "روشن ہے رہگزار"، "یہ زمین کچھ کم ہے"، "سرپٹ گھوڑا" اور "ظفر کمالی: شخصیت اور فنی جہتیں" پر ایک ایک تحریر کو جگہ دی ہے۔ "نئی پرانی کتابیں" صفدر امام قادری کی وہ پہلی تصنیف ہے جس سے انہیں قبول عام حاصل ہوا۔ العبد نوری نے اسے مرتب کیا ہے۔ کتاب میں 22 تبصرے شامل ہیں۔ فن نقد و تبصرہ پر صفدر امام قادری کو مکمل عبور حاصل ہے۔ ان تبصروں میں ان کی تنقیدی ذہانت جھلکتی ہے۔ مذکورہ کتاب پر مختلف اہم شخصیات کے ایک درجن تبصرے مرتب نے شامل کئے ہیں۔ اسی طرح "ذوق مطالعہ" پر تین مضامین، "محمد حسین آزاد کا تنقیدی شعور اور دیگر مضامین" پر پانچ تحریریں، "عہد سرسید کے ادبی و علمی نقوش" پر دو تبصرے، "عرض داشت" پر آٹھ تحریریں شامل ہیں۔ "جانے پہچانے لوگ" سے متعلق بارہ تحریریں ہیں جس میں انیس الرحمان، غضنفر، اقبال حسن آزاد، سلمان عبدالصمد وغیرہ کے تبصرے شامل ہیں۔ "بنگلہ دیش کو میں نے دیکھا" پر جاوید دانش، علی احمد فاطمی، محمد ذاکر حسین کے علاوہ چھ تبصرے شامل کتاب ہیں۔ "میرے والدین" پر مفتی ثناء الہدی قاسمی اور افشاں بانو کے تبصرے، "صحافت: دو صدی کا احتساب" سے متعلق تسلیم عارف، محمد ولی اللہ قادری کی دو تحریریں نیز صفدر امام قادری کی کتاب "کچھ اور مضامین" پر غزال ضیغم، شہاب اعظمی اور مقصود دانش کی تحریروں کے علاوہ تین مزید تبصرے پڑھنے کو ملتے ہیں۔ پیش نظر دونوں کتابوں کی اشاعت سے صفدر امام قادری کے علمی، ادبی اور تنقیدی سرمایہ کی ایک مکمل تصویر ابھر کر قاری کے سامنے آجاتی ہے، صفدر امام قادری کی شخصیت، فکر و فن کے حوالے سے ظفر کمالی کی یہ دونوں کتابیں امید ہے اردو کے ادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ رابطہ: 9794593055

مادری زبان کو صرف ایک زبان بننے سے بچائیں: ڈاکٹر شیلیش

ہے کہ کثیر لسانی اور کثیر الثقافتی معاشرے اپنی مادری زبانوں کے تحفظ کے ذریعے ترقی کرتے ہیں جبکہ روایتی علم اور ثقافتی ورثے کو بھی آگے بڑھاتے ہیں۔ مندرجہ بالا جذبات کا اظہار بھوجپوری ساہتیہ وکاس منچ کے قومی ترجمان اور نوجوان ماہر تعلیم ڈاکٹر شیلیش کمار سنگھ نے مادری زبان کے عالمی دن کی 25ویں سالگرہ کے موقع پر ڈی بی کالج، جیا نگر کے کامرس ڈیپارٹمنٹ اور آر ایس ایجوکیشنل فاؤنڈیشن کے مشترکہ طور پر منعقدہ ایک ورچوئل سیمینار میں کیا۔ اس دوران انہوں نے تمام شرکاء سے اپیل کی کہ مادری زبان کو محض ایک زبان ہونے سے بچائیں، ثقافتی اور علاقائی ترقی کے لیے مادری زبان ضروری ہے۔ اس موقع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل ڈاکٹر اندر کمار نے کہا کہ اس وقت عالمی سطح پر 40 فیصد آبادی کو اپنی مادری زبان میں تعلیم تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ یہ تعداد کچھ علاقوں میں 90 فیصد سے زیادہ ہے۔ مادری زبان میں تعلیم اور تحقیق کے بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں، یہ تعلیم اور ثقافت کو ایک نسل سے دوسری نسل تک پھیلانے میں معاون ہے۔ اس موقع پر کالج کے نوجوان ماہر تعلیم ڈاکٹر اکھلیش سریواستو نے کہا ارے رام! یہ کیسا وہم ہے تمہارا؟ آج پھر اتحاد خطرے میں!! بھائی بھائی سے ٹکرا رہا ہے! اے رام! یہ کیسا وہم ہے تمہارا؟" نظم سنائی۔ رامسریش سنگھ ایجوکیشنل فاؤنڈیشن کے سیمینار کو آرگنائزر ڈاکٹر جمیل حسن انصاری نے کہا کہ مادری زبان کا عالمی دن منانے کا مقصد علاقائی سطح پر زبانوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تاکہ ثقافت اور تہذیب کو بچایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈاکٹر نند کمار، ڈاکٹر شیلیش کمار سنگھ، ڈاکٹر اکھلیش شریواستو، ڈاکٹر جمیل حسن انصاری (دربھنگہ)، ڈاکٹر پرینکا سنگھ (سہرسہ)، ڈاکٹر دھرمیندر کمار، ڈاکٹر سویتی سنگھ، ڈاکٹر پشپا، پریا سریواستو (کلکتہ)، پرکاش پریانشو (گل شگفتہ) کے ساتھ گلوکار، گلوکارہ، گلوکارہ اور گلوکارہ جس میں درجنوں ماہرین تعلیم اور طلباء موجود تھے۔

117 لیٹر شراب کے ساتھ دو اسمگلر گرفتار

ارریہ، 21 فروری (ہ س)۔ ضلع کے سکٹی تھانہ پولیس نے جمعہ کے روز خفیہ اطلاع کی بنیاد پر دو اسمگلروں کو نیپالی اور غیر ملکی شراب کے ساتھ گرفتار کیا۔ بائک پر سوار دونوں اسمگلر نیپال سے شراب کی اسمگلنگ کر کے بائک سے جا رہے تھے۔ خفیہ اطلاع پر سکٹی تھانہ انچارج کی قیادت میں پولیس ٹیم نے چھاپہ ماری کر کے شراب برآمد کی۔ اسمگلروں کے پاس سے پولیس نے 117 لیٹر نیپالی شراب اور تقریباً دو لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کیا۔ پولیس نے اسمگلروں کے قریب سے ہیرو اسپلینڈر موٹر سائیکل نمبر بی آر 38 اے 2781 ضبط کیا۔ اسمگلروں کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے پولیس مزید کاروائی میں مصروف ہے۔

ہند-نیپال سرحد پر مشترکہ گشتی کارروائی کا انعقاد

ارریہ۔ 20 فروری 2025 کو، 52ویں بٹالین کے کمانڈنٹ مہندر پرتاپ کی قیادت میں ہند-نیپال بین الاقوامی سرحد کے ساتھ ایک اہم مشترکہ گشتی آپریشن کیا گیا۔ سانشلٹرا امیا بال، ارریہ۔ اس آپریشن میں، 52ویں بٹالین کے جوانوں نے اے پی ایف نیپال کے ساتھ سرحدی ستون نمبر 164 / 1 سے 165 تک گشت کیا۔ جو سرحد پر سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے اہم تھا۔ پارٹی کمانڈر انسپکٹر مدن لال نے کہا کہ یہ گشتی آپریشن باقاعدگی سے کیا جاتا ہے جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان باہمی تال میل اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم سے پگڈنڈیوں، سڑکوں اور سرحدی راستوں کے ذریعے سرحد کے ساتھ غیر قانونی سرگرمیوں، سمگلنگ اور سماج دشمن عناصر کو موثر طریقے سے کنٹرول کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان اہم سیکورٹی امور پر معلومات کے تبادلے اور تعاون کو بھی فروغ دیتا ہے۔ ایس ایس بی کی طرف سے ہیڈ کانسٹیبل سنجے مرمو، ہیڈ کانسٹیبل شانتیل، کے سی شوبھنا تھم، ہیڈ کانسٹیبل جالیست پنکو اتک، روی شنکر کمار اور راج کمار چھتری نے دیگر جوانوں کے ساتھ اس گشتی کارروائی میں حصہ لیا، جبکہ اے پی ایف نیپال کی طرف سے انسپکٹر نارنگ اپریتی، سب انسپکٹر جی کرشنا، سب انسپکٹر کرشنا، سب انسپکٹر رینڈل منڈل اور دیگر نے حصہ لیا۔ ایڈ کانسٹیبل ہرکا بکوجل، ہیڈ کانسٹیبل سنجے چودھری اور ہیڈ کانسٹیبل شیو کمار یادو کے ساتھ دیگر اہلکاروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ کامیاب مشترکہ گشتی آپریشن دونوں ممالک کے درمیان سرحدی سیکورٹی کو مزید مضبوط کرے گا۔ اس کے علاوہ یہ دونوں ممالک کے فوجیوں کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور ہم آہنگی کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی راہ بھی ہموار کرے گا۔

بی پی ایس سی نے کہا کہ امتحان میں کوئی بے ضابطگی نہیں ہوئی

بہار پبلک سروس کمیشن (BPSC) اور پٹنہ کے مشہور استاد خان سر کے درمیان تنازع گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ 70ویں بی پی ایس سی کے ابتدائی امتحان میں سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے دعووں کے بعد کمیشن نے ان الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ بی پی ایس سی نے واضح طور پر کہا کہ امتحان مکمل شفافیت کے ساتھ منعقد ہوا اور پیپر لیک یا چوری کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ بی پی ایس سی نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر ایک پوسٹ جاری کرتے ہوئے کہا، خان صاحب مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لگاتار انٹرویو دے کر امیدواروں میں کنفیوژن پیدا کر رہے ہیں، انہوں نے یہ من گھڑت الزامات لگا کر امیدواروں کو الجھانے کی کوشش کی کہ انگلش سیٹ 70ویں کا پائنٹ پر اہم کے سوالیہ پرچے ضلعی امتحانات اور امتحانات سے غائب ہیں۔ اس کا ثبوت اس طرح کے کھوکھلے دعووں کو ضلعی افسر، گیا اور نوادہ کی درج ذیل رپورٹوں سے رد کر دیا جاتا ہے۔ بی پی ایس سی کے ان بیانات کی تائید میں گیا اور نوادہ ضلع کے ضلع مجسٹریٹس (ڈی ایم) نے بھی اپنی متعلقہ رپورٹیں جاری کی ہیں۔ نوادہ کے ڈی ایم روی پرکاش نے کہا کہ امتحان کے دوران کوئی بے ضابطگی نہیں ہوئی اور خزانے سے سوالیہ پرچے چوری ہونے کی خبریں پوری طرح سے جھوٹی ہیں۔

مادری زبان کے عالمی دن پر گاندھی-وِمرش پر گفتگو

مدھے پورہ۔ مادری زبان کے عالمی دن کے موقع پر، ٹھاکر پرساد کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹر سدھانشو شیکھر نے اپنی دو اہم تصانیف سماجی انصاف: امبیڈکر-تھاٹس اینڈ ان سیاق و سباق (2014) اور گاندھی-ومرش (2015) کالج کی ہیومینیٹیز کی فیکلٹی کے سابق سربراہ پروفیسر کو پیش کیں۔ دتے کمار چودھری کو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سدھیشور کشیپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندی ڈیپارٹمنٹ، پی جی سنٹر، سہرسہ بھی موجود تھے۔ پروونے کمار چودھری نے ڈاکٹر شیکھر کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ اپنی ادبی سرگرمی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی علمی شراکتیں معاشرے میں سوچ اور سمجھ کو نئی سمت فراہم کرتی ہیں۔ ڈاکٹر سدھانشو شیکھر نے بتایا کہ ان دو کتابوں کے علاوہ ان کی دو دیگر کتابیں گلوبلائزیشن اینڈ ہیومن رائٹس (2017) اور گاندھی، امبیڈکر اینڈ ہیومن رائٹس (2024) بھی شائع ہوئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کی ایک اور کتاب ہند سوراج کا درشن (2025) اس سال شائع ہونے والی ہے۔ گاندھی-ومرش میں مصنف نے گاندھی جی کے نقطہ نظر سے قوم، تہذیب، مذہب، سیاست، سوراج، تعلیم، دلت، صحت، ماحول، ترقی اور عالمگیریت جیسے مختلف سماجی اور سیاسی مسائل کی عکاسی کی ہے۔ کتاب کا مقصد گاندھی جی کے نقطہ نظر سے ان سوالات کے حل کو سمجھنا ہے، چاہے وہ مذہب، سیاست، تعلیم یا ٹیکنالوجی کا معاملہ ہو۔ ساتھ ہی، سماجی انصاف: امبیڈکر-افکار اور جدید سیاق و سباق میں، ڈاکٹر شیکھر نے امبیڈکر کے نقطہ نظر سے سماجی انصاف کو پیش کیا ہے۔ اس کتاب میں امبیڈکر کے افکار کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں آزادی، مساوات، بھائی چارہ، دھما، تعلیم، برہمنیت، سرمایہ داری، دلت آزادی، خواتین کو بااختیار بنانے اور انسانی حقوق جیسے اہم مسائل پر بات کی گئی ہے۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 " से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا نے مشرا پرکاشن، گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی 834002 سے چھپوا کر دفتر روزنامہ تنظیم نیوز سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

جے شنکر نے جی-20 وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں عالمی کردار پر ہندوستان کا موقف پیش کیا

جوہانسبرگ (جنوبی افریقہ)، 21 فروری۔ بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے یہاں 20 ممالک کے گروپ (جی-20) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں عالمی کردار پر ہندوستان کا موقف پیش کیا۔ ساتھ ہی اپنے ہم منصبوں سے ملاقات بھی کی۔ انہوں نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ اس میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ عالمی جیو پولیٹیکل صورتحال بدستور مشکل ہے۔ ایسی صورت حال میں جی-20 کے نقطہ نظر کو ہم آہنگ کرنے کی صلاحیت متفقہ ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے مشرق وسطی، سمندری سلامتی، یوکرین تنازعہ، ہند-بحرالکاہل اور اقوام متحدہ کی اصلاحات پر ہندوستان کا موقف پیش کیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ جیو پولیٹکس ایک حقیقت ہے۔ لیکن قومی مفادات پہلے آتے ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں ہم سب کے لیے کچھ سبق ہیں۔ ان پر غور کیا جائے۔ ہم دنیا کو ایک بہتر جگہ پر لے جانا چاہتے ہیں۔ اس لیے یہ ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 20 ممالک کے گروپ (جی-20) میں ارجنٹائن، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، چین، فرانس، جرمنی، بھارت، انڈونیشیا، اٹلی، جاپان، جمہوریہ کوریا، میکسیکو، روس، سعودی عرب، جنوبی افریقہ، ترکیہ، برطانیہ، امریکہ اور یورپی یونین شامل ہیں۔ جے شنکر نے اپنے ایکس ہینڈل پر رکن ممالک کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ اپنی ملاقات کی تصاویر اور خیالات بھی شیئر کیے ہیں۔ انہوں نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات کی ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ سرگئی سے مل کر خوشی ہوئی۔ اس دوران ہندوستان-روس دوطرفہ تعاون کی مسلسل پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ریاض میٹنگ سمیت یوکرین تنازعہ سے متعلق حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ قبل ازیں جمعرات کو وزیر خارجہ جے شنکر نے جنوبی افریقہ کے صدر سیرل راما فوسا سے ملاقات کی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے انہیں گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ جے شنکر نے چین کے وزیر خارجہ وانگ یی اور سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان سمیت کئی عالمی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ انہوں نے اپنے ایکس پوسٹ میں سنگاپور کے وزیر خارجہ ویوین بالا کرشنن اور برازیل کے وزیر خارجہ مورو ویرا کا بھی ذکر کیا ہے۔ جے شنکر نے اپنے ایتھوپیا کے ہم منصب گیڈین ٹموتھیس سے بھی ملاقات کی۔

یوکرین سے آنے والا بیان ٹرمپ کی توہین ہے: مائیک والٹز

واشنگٹن، 21 فروری۔ امریکی نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر مائیک والٹز نے کہا ہے کہ یوکرین سے آنے والے بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی توہین ہے جو ناقابل قبول ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر مائیک والٹز وائٹ ہاؤس میں بریفنگ کے دوران کہا ہے کہ صدر ٹرمپ یوکرینی صدر زیلنسکی سے بہت مایوس ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوکرینی صدر امریکا کے پیش کردہ بات چیت کے موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے تیار نہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکا اور یوکرین کے درمیان امریکی صدر کی تجویز کردہ معدنیات کی ڈیل پر کشیدگی پائی جاتی ہے جسے یوکرین نے مسترد کر دیا ہے۔

بنگلہ دیش کے صدر اور عبوری حکومت کے سربراہ نے زبان کی تحریک کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا

ڈھاکہ، 21 فروری۔ بنگلہ دیش کے صدر محمد شہاب الدین اور عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر ڈاکٹر محمد یونس نے آج عالمی یوم مادری زبان اور یوم شہدا کے موقع پر مرکزی شہید مینار پر پھول چڑھا کر تحریک کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر شہاب الدین جمعرات کی رات ٹھیک 11 بجکر 59 منٹ پر شہید مینار پہنچے اور گھڑی کے 12 بجتے ہی خراج عقیدت پیش کیا۔ بنگلہ دیش میں آج عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ ڈھاکہ ٹریبیون اخبار کے مطابق، ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر حکام نے اس موقع پر صدر سے ملاقات کی اور انہیں مبارکباد دی۔ اس کے فوراً بعد عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر یونس نے شہید مینار پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ چیف ایڈوائزر کے ڈپٹی پریس سکریٹری ابوالکلام آزاد مجمدار نے کہا کہ ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نیاز احمد خان نے چیف ایڈوائزر کا ان کی آمد پر خیر مقدم کیا۔ قبل ازیں ایک پیغام میں یونس نے کہا کہ یوم شہدا اور مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر میں بنگالی سمیت دنیا کی تمام زبانوں کی تحریکوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ سال 2000 سے، بنگلہ دیش اور یونیسکو مشترکہ طور پر اس دن کو شایان شان طریقے سے منا رہے ہیں۔ اس سال یونیسکو کا تھیم پائیدار ترقی کے لیے زبانوں کو اہمیت دیں مناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی کی بغاوت کے ذریعے قائم ہونے والی عبوری حکومت قوم اور اس کی زبانوں کے وقار کے تحفظ کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں بنگالی زبان کو کس طرح استعمال کیا جائے اس پر کام کیا جا رہا ہے۔ مختلف نسلی گروہوں کی مادری زبانوں میں نصابی کتابیں مفت تقسیم کی جا رہی ہیں۔

ٹرمپ ہماری گردن ناپ رہے ہیں: ایرانی صدر

تہران، 21 فروری۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ ہم نے شروع سے یہ کہا ہوا ہے کہ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں، لیکن یہ مطلب نہیں کہ کسی بھی قیمت پر۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی مہر کے مطابق پزشکیان نے یہ بات حکومتی ارکان اور تہران کے گورنر کے ساتھ ایک اجلاس میں کہی۔ ایرانی صدر نے اپنے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہم یہ قبول نہیں کر سکتے کہ کوئی ہماری گردن ناپے اور پھر کہے کہ آؤ مذاکرات کر لیں، ٹرمپ آئے اور انھوں نے گذشتہ تمام پاسداریوں کو نظر انداز کر دیا، ہم نے کہا پہلے اس طرح ہونا چاہیے، آپ اس طرح کریں جس کے بعد ہم مذاکرات کریں گے، وہ ہم سے کہتے ہیں کہ آپ کو میزائل اور کوئی ہتھیار نہیں حاصل کرنا چاہیے، آپ ایسا نہ کریں ویسا نہ کریں، یعنی آپ کو کچھ حاصل نہیں کرنا چاہیے، اسی دوران اسرائیل جب چاہتا ہے ہمارے سروں پر میزائل داغ دیتا ہے، جیسے چاہتا ہے بمباری کر دیتا ہے اور اس چیز میں اسرائیل کو امریکی حمایت حاصل ہے۔ رواں ماہ کے دوران میں امریکی صدر نے فوکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں باور کرایا تھا کہ وہ ایران پر فوجی حملے کے بجائے جوہری معاہدہ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، ایرانی ذمے داران تشویش کا شکار ہیں اور مذاکرات چاہتے ہیں۔ ایرانی صدر نے اسرائیلی اقدامات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا ہمیں ہر اس شخص سے یہ پوچھنا چاہیے جو ذرہ برابر انسانیت اور ضمیر رکھتا ہے کہ جو کچھ اسرائیل نے غزہ اور لبنان کے عوام کے ساتھ کیا وہ قابل قبول ہے؟ پزشکیان نے مزید کہا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر انھوں نے ہمیں دھمکایا تو ہم اگلے روز ہار مان کر آ جائیں گے، براہ کرم ہم وہ کریں گے جو آپ کا مطالبہ ہے مگر ہم انسان ہیں، ہماری عزت نفس ہے، ہم عزت نفس اور خود داری کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہیں، ہم ظلم اور جبر کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ دوسری جانب ایرانی پاسداران انقلاب کی انٹیلی جنس تنظیم کے سربراہ میجر جنرل مجید خادمی نے 12 فروری کو خبردار کیا تھا کہ امریکا کے ساتھ کشیدگی میں اضافے کا امکان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات خطرات سے گھرے ہوئے ہیں۔ خادمی کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ٹرمپ فریب اور چال بازی کے ساتھ مذاکرات کے موضوع میں داخل ہوئے ہیں۔ انھوں نے اپنے مقاصد کا کچھ حصہ ظاہر کر دیا اور کچھ کو خفیہ رکھا ہے۔ وہ ایرانی جوہری پروگرام، میزائل پروگرام اور روایتی ہتھیاروں کا خاتمہ چاہتے ہیں جو ہر خود مختار ریاست کی ضرورت ہے۔

ٹرمپ کا منصوبہ غزہ کے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کا نہیں: امریکی ایلچی

تل ابیب، 21 فروری۔ مشرق وسطی کے لیے امریکی ایلچی سٹیفن وٹکوف نے جمعرات کو کہا ہے کہ صدر ٹرمپ کے غزہ کے منصوبے کا مقصد فلسطینیوں کو بے گھر کرنا نہیں ہے۔ غزہ کے مستقبل کے بارے میں بات چیت اس طرف منتقل ہو رہی ہے کہ فلسطینیوں کے لیے بہتر مستقبل کیسے تلاش کیا جائے۔ وٹکوف نے میامی میں ایک کانفرنس کے دوران ایک تقریر میں کہا کہ جب صدر اس بارے میں بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہر ایک کو یہ سوچنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں کہ فلسطینی عوام کے لیے بہترین حل کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مثال کے طور پر کیا وہ وہاں کسی گھر میں رہنا چاہتے ہیں یا کیا وہ بہتر جگہ پر جانے کا موقع حاصل کرنا پسند کریں گے تاکہ نوکریاں، کاروبار کے مواقع اور بہتر مالی امکانات حاصل کر سکیں؟ اس سے قبل ایکسیوس نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی وزیر سٹریٹیجک امور رون ڈرمر جمعرات کو امریکہ میں وائٹ ہاؤس کے مشرق وسطی کے ایلچی سٹیو وٹکوف سے ملاقات کریں گے تاکہ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے اور قیدیوں کی رہائی پر بات چیت شروع کی جا سکے۔ غزہ میں سات اکتوبر 2023 سے شروع جنگ کو بند کرنے کا معاہدہ 19 جنوری 2025 کو نافذ العمل ہوتا تھا۔ اس معاہدے کے 42 روزہ پہلے مرحلے کے دوران جنگ بندی کے بعد سے غزہ سے 19 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جا چکا۔ بدلے میں لگ بھگ 1100 فلسطینی قیدی بھی رہائی پا چکے ہیں۔ جنگ بندی معاہدے کا جاری پہلا مرحلہ یکم مارچ کو ختم ہو رہا ہے۔ اس مرحلے میں 33 اسرائیلی یرغمالیوں اور 1900 کے قریب فلسطینی قیدی رہا کرنے کا طے ہوا تھا۔ حماس نے بدھ کے روز کہا تھا کہ وہ پہلے مرحلے کے باقی رہ جانے والے اسرائیلی یرغمالیوں کو ایک ساتھ رہا کرنے کے لیے تیار ہے۔ دو مارچ سے شروع ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے میں جنگ کو مکمل طور پر بند کرنے کی بات کی گئی تھی تاہم پہلے مرحلے کے دوران حماس اور اسرائیل ایک دوسرے کے خلاف معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگا رہے ہیں۔ معاہدے کا تیسرا اور آخری مرحلہ تباہ شدہ غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کے حوالے سے ہے۔

جرمن وزیر خارجہ نے ہراساں کیے جانے کا انکشاف کیا

برلن، 21 فروری۔ جرمن وزیر خارجہ اینالینا بیر بوک نے ماضی میں جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے اپنے ذاتی تجربے کا انکشاف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس واقعے کو کئی دہائیوں بعد بھی واضح طور پر یاد کر سکتی ہیں۔ بیر بوک نے بدھ کو جاری کردہ ایک پوڈ کاسٹ میں کہا کہ خواتین کے خلاف ہراساں کرنے اور جنسی تشدد کے خلاف تحریک "می ٹو" نے انہیں جنسی ہراسانی کے ساتھ اپنے ذاتی تجربات کے بارے میں سوچنے پر اکسایا۔ جرمن وزیر خارجہ نے پوڈ کاسٹ "بی سیاست سے سطحی کیمسٹری" میں کہا کہ انہیں ایک واقعہ یاد ہے جو اس وقت پیش آیا جب وہ اپنے سکول کے سالوں میں بس میں تھیں۔ اینالینا بیر بوک نے کہا کہ ایک بوڑھے آدمی نے ان کی ٹانگ کو چھوا جس سے مجھے اتنا جھٹکا لگا کہ وہ مزید پانچ سٹاپوں تک بس سے نکلنے سے قاصر رہی۔ یہ واقعہ اس قدر چونکا دینے والا تھا کہ میں نے اپنی والدہ کو اس کے بارے میں نہیں بتایا۔ وزیر نے بتایا کہ میں اب بھی اسے اپنے ذہن میں صاف دیکھ سکتی ہوں۔ اگرچہ حقیقت میں میں اس کے بارے میں بالکل بھول چکی تھی۔ 44 سالہ وزیر خارجہ اینالینا بیر بوک نے مزید کہا کہ وہ اس واقعے کے بعد شرمندہ ہوئیں حالانکہ دوسرا فریق وہ تھا جسے شرم آنی چاہیے تھی۔ بیر بوک، جن کی گرین پارٹی اگلے اتوار کو ہونے والے جرمن انتخابات سے قبل رائے عامہ کے جائزوں میں چوتھے نمبر پر ہے نے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ایسے ہی کئی واقعات دیکھے ہیں۔ اس طرح کے واقعات کے بارے میں بات کرنا ضروری ہے۔

انڈر ورلڈ سرغنہ کے قتل پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ

کولمبو، 21 فروری۔ کرہ عدالت میں انڈرورلڈ سرغنہ گنیمولے سنجیوا عرف سنجیوکمار سمارا رتنے کے قتل پر اپوزیشن نے پارلیمنٹ میں ہنگامہ کیا۔ اپوزیشن نے حکومت سے جواب طلب کیا کہ ملکی سلامتی کا نظام اتنا کمزور کیسے ہو گیا کہ کوئی عدالت میں گھس کر کسی کو گولی مار سکتا ہے۔ بدھ کی صبح ہلفسڈورپ کورٹ کمپلیکس کے کورٹ نمبر پانچ میں جج کے سامنے انڈر ورلڈ کنگ سنجیوا کے قتل نے پورے ملک میں سیکورٹی کے مسئلہ پر بحث چھیڑ دی ہے۔ ڈیلی مرر اخبار کے مطابق سنجیوا قتل کیس پر اپوزیشن نے جمعرات کو پارلیمنٹ میں ہنگامہ کیا۔ حکومت کل دوپہر اس معاملے پر اپنے دو سینئر وزراء کے متضاد بیانات سے دنگ رہ گئی۔ اپوزیشن کے ہنگامے کے بعد عوامی تحفظ کے وزیر آنند وجے پالا نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک مختلف نوعیت کا واقعہ ہے۔ ایسے واقعات کو ملکی سلامتی کے لیے خطرہ کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ اس کے ذمہ دار صرف گینگسٹر ہیں۔ کابینہ کی ترجمان اور میڈیا منسٹر نالندا جیتیسا نے ایک بریفنگ میں کہا کہ حکومت نے اس قتل عام کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ حملہ آور کو سات گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا گیا۔ باقی تمام ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا جائے گا۔ ڈیلی مرر کے مطابق تاہم دونوں وزراء اس سوال پر خاموش رہے کہ قاتل کولمبو مجسٹریٹ کورٹ میں کیسے داخل ہوا اور فائرنگ کرنے کے بعد فرار ہو گیا۔ وزیر قانون ہرشا نانایکارا نے کہا کہ خصوصی ملزمان کو عدالتوں میں پیش کرنے سے پہلے مسلح گارڈز کو تعینات کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرفتار مرکزی ملزم نے انڈرورلڈ شخص مانودینو پاتھماسری پریرا عرف کیہلبدرا پدمے کے ساتھ مل کر قتل کی منصوبہ بندی کی تھی۔

پاکستان کے صوبہ پنجاب میں وین کھائی میں گری

اسلام آباد، 21 فروری۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع قصور میں آج صبح ایک وین کھائی میں گرنے سے کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ رائے ونڈ روڈ پر کھارا موڑ کے قریب پیش آیا۔ وین کے مسافر ایک میوزک گروپ کے ممبر تھے۔ وہ ایک تقریب میں شرکت کے بعد رائے ونڈ واپس آ رہے تھے۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ ڈرائیور کی لاپرواہی کے باعث پیش آیا۔ اسے گاڑی چلاتے ہوئے شاید نیند کی جھپکی آ گئی۔ جیو نیوز کے مطابق پولیس نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ جاں بحق افراد کی شناخت کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ لاشوں اور زخمیوں کو بلھے شاہ ڈسٹرکٹ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دونوں زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ جیو نیوز کے معاون اخبار دی نیوز کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب کے تمام اضلاع میں 1,306 سڑک حادثات میں کم از کم 18 افراد جان کی بازی ہار گئے اور 1,496 دیگر زخمی ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 612 شدید زخمی افراد کو مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔

اسرائیلی بسوں میں سلسلہ وار دھماکوں کے پیچھے ایران اور حماس کا ہاتھ ہونے کا اندیشہ

اسرائیل کے بات یام شہر میں 20 فروری کی شام 3 بسوں میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔ ان دھماکوں میں بسوں کے پرخچے اڑ گئے۔ اچھی بات یہ رہی کہ یہ بسیں پارکنگ میں کھڑی تھیں اور خالی تھیں۔ اس لیے کسی جانی نقصان کی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ وقت رہتے 2 بسوں میں لگے بموں کو غیر فعال بھی کر دیا گیا۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق یہ ایک منصوبہ بند دہشت گردانہ حملہ تھا، جسے ایران اور حماس نے مل کر انجام دیا۔ بسوں میں لگائے گئے بم جمعہ کی صبح 9 بجے سے 10 بجے کے درمیان دھماکہ کرنے کے لیے سیٹ کیے گئے تھے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ متاثر ہوں، لیکن غلط سیٹنگ کے سبب یہ بم جمعرات کی شب ہی پھٹ گئے۔ یہی وجہ رہی کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اسرائیلی افسران کا کہنا ہے کہ یہ بم نان اسٹینڈرڈ دھماکہ خیز مادہ سے بنے تھے، جو کہ بڑی تعداد میں موت کا سبب بن سکتے تھے۔ اسرائیلی سیکورٹی ایجنسی شن بیت کا کہنا ہے کہ اس حملے کا منصوبہ ایران نے بنایا تھا اور اسے ویسٹ بینک میں سرگرم حماس کے جنگجوؤں نے انجام دیا۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے حملے کے لیے نہ صرف اسلحوں کی سپلائی کی بلکہ حماس کے جنگجوؤں کو ٹریننگ بھی دی تھی۔ تل ابیب پولیس کے ضلع کمانڈر کے مطابق بموں کا وزن 4 سے 5 کلوگرام تھا اور انھیں سینکڑوں شہریوں کو مارنے کے ارادے سے لگایا گیا تھا۔ اس حادثہ کے بعد اسرائیل میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بسوں اور ٹرینوں کی جانچ بھی تیز کر دی ہے اور مشتبہ افراد کی تلاش کے لیے مستعدی بڑھائی جا رہی ہے۔

روسی صدر کا سعودی ولی عہد کو فون مذاکرات کی میزبانی کرنے پر شکریہ

ریاض، 21 فروری (وس)۔ روس کی خبر رساں ایجنسی نووستی کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کو فون کیا اور امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی میزبانی کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ پوتن نے کہا کہ سعودی قیادت نے بات چیت کے لیے اچھا ماحول فراہم کیا۔ فون کال کے دوران پوتن اور شہزادہ محمد بن سلمان نے تیل کی منڈیوں کے استحکام اور اوپیک پلس کے اندر تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخارووا کے مطابق متعلقہ تناظر میں روس نے کہا ہے کہ روسی-امریکی مذاکرات سابق امریکی انتظامیہ کی طرف سے پیدا کردہ عالمی مسائل کے حل کی شروعات ہیں۔ شہزادہ محمد بن سلمان کی رہنمائی میں سعودی عرب نے دنیا میں سلامتی اور امن کو بڑھانے کی سعودی کوششوں کے حصے کے طور پر دارالحکومت ریاض میں روس اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کی۔

الرٹ: 22 تاریخ کو ہرمو میں بجلی بند ہوگی

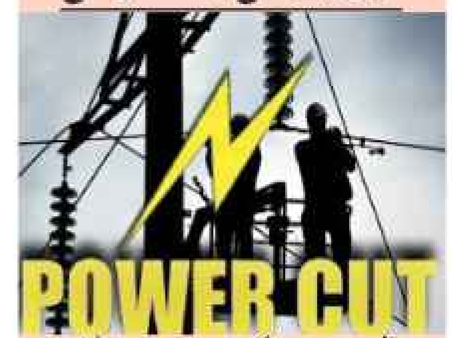

رانچی: IRDDS اسکیم کے تحت، پاور سب اسٹیشن۔ ہرمو میں پاور انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کے لیے کام کیا جائے گا۔ جس کی وجہ سے ہرمو کے کچھ علاقوں میں بجلی کی فراہمی میں خلل پڑے گا۔ یہ بھی پڑھیں - جھارکھنڈ میں گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ کے لیے نئے قوانین نافذ بجلی کی فراہمی کب اور کب تک منقطع رہے گی؟ ہرمو کے نیو ہرمو فیڈر اور پرانے ہرمو فیڈر میں صبح 11:30 سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی محکمہ بجلی سے اسٹیکسپی بجلی نے تمام بجلی صارفین سے درخواست کی ہے کہ وہ بجلی سے متعلق تمام ضروری کام پہلے ہی مکمل کرلیں۔ بجلی کی فراہمی سے متعلق معلومات کے لیے آپ اپنے علاقے کے پاور ہاؤس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

سڑکوں پر سڑک کے نشانات لگانے کی ہدایات

رانچی: روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری نے محکمہ کے انجینئروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریاست میں جہاں بھی ضروری ہو روڈ ڈویژنوں اور قومی شاہراہوں کی سڑکوں کی مرمت کریں اور سطح کو ہموار بنائیں تاکہ آسانی سے ٹریفک فراہم کی جاسکے۔ مسٹر کمار نے جمعہ کو پروجیکٹ بھون کے آڈیٹوریم میں منعقدہ سڑک تعمیراتی محکمہ کی اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے یہ ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کے لیے صرف جدید اور ہموار سڑکیں ہی ریاست کے وقار میں اضافہ کریں گی۔ لوگوں کے ذہنوں میں اچھا تاثر پیدا ہوگا۔ اس کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جانا چاہیے۔ پرنسپل سکریٹری نے کہا کہ ٹریفک مینجمنٹ اور ڈرائیوروں کی سہولت کے لیے سڑک پر تمام ضروری اشارے اور اشارے لگائے جائیں تاکہ کسی حادثے کا امکان نہ رہے۔ اس کے علاوہ سڑکوں پر زیبرا مارکنگ اور دیگر تمام ضروری نشانات کیے جائیں۔ سڑک کی جزیں؛ (Cat Eyes) سے متعلق کام جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ اس کے علاوہ جہاں کہیں بھی ڈیوائیڈرز پر پینٹنگ کی ضرورت ہو اسے کروائیں۔ مسٹر کمار نے ہدایت دی کہ اگر کسی سڑک کو طویل فاصلے پر مرمت کی ضرورت ہو تو اس کے لیے محکمہ کو تجویز بھیجی جائے۔ محکمہ فنڈز فراہم کرے گا۔ مسٹر کمار نے واضح طور پر ہدایت دی کہ اسکیموں کے لیے مختص رقم کو ہر حال میں استعمال کیا جانا چاہیے۔ رقم کسی بھی حالت میں ختم نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ میں جو بھی سکیمیں چل رہی ہیں وہ نامکمل ہیں یا تکمیل کے قریب ہیں انہیں جلد مکمل کیا جائے۔ نیز سڑک کی تعمیر سے متعلق اراضی کے حصول کے مقدمات کی یکسوئی کا کام جلد شروع کیا جائے۔ اس کے علاوہ سڑکوں کی تعمیر کے لیے جنگلات کی اراضی کے مطلوبہ موڑ کے معاملات بھی حل کیے جائیں۔ پرنسپل سکریٹری نے رانچی کی سڑکوں کا خاص خیال رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ دارالحکومت کی سڑکوں کو ہر حال میں پختہ ہونا چاہیے۔ تمام روڈ ڈویژنوں اور قومی شاہراہوں کے ایگزیکٹو انجینئرز، تمام زونز کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز میٹنگ میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے چیف انجینئر سنجے کجور، اسپیشل سکریٹری سشانک سنہا، چیف انجینئر نیشنل ہائی وے ابھیسیند رکمار اور چیف انجینئر ٹریفک منوہر کمار اور پرنسپل سکریٹری وجے کمار کے او ایس ڈی موجود تھے۔ اس کے علاوہ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے چیف انجینئر سنجے کجور، اسپیشل سکریٹری سشانک سنہا، چیف انجینئر نیشنل ہائی وے ابھیسیند رکمار اور چیف انجینئر ٹریفک منوہر کمار اور پرنسپل سکریٹری وجے کمار کے او ایس ڈی موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ کے لیے نئے اصول نافذ

رانچی: محکمہ ٹرانسپورٹ، جھارکھنڈ نے گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ کے لیے نئے اصول طے کیے ہیں۔ اس کے تحت ٹرانسپورٹ گاڑیوں سے متعلق فٹنس سرٹیفکیٹ کی تجدید میں ترمیم کی گئی ہے۔ اس میں گاڑیوں کے فٹنس ٹیسٹ کے لیے خودکار ٹیسٹنگ اسٹیشنز کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نئے قوانین میں کیا کیا دفعات ہیں؟ آٹھ سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کے لیے فٹنس سرٹیفکیٹ کی میعاد 2 سال ہوگی۔ آٹھ سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں کے لیے فٹنس سرٹیفکیٹ کی میعاد 1 سال ہوگی۔ بھاری سامان کی گاڑیوں، بھاری مسافر گاڑیوں اور ہلکی موٹر گاڑیوں کے زمرے کی گاڑیوں کے لیے خودکار ٹیسٹنگ اسٹیشنوں کے ذریعے فٹنس ٹیسٹ لازمی ہوگا جہاں رجسٹرنگ اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں خودکار ٹیسٹنگ سٹیشن کام کر رہے ہیں، گاڑیوں کے فٹنس ٹیسٹ صرف ایسے سٹیشنوں کے ذریعے ہی کیے جائیں گے۔

وزراء کی رہائش گاہ تیار

رادھا کرشن بنگلہ نمبر 3 میں رہیں گے، دیپک بیروا بنگلہ نمبر 6 میں

رانچی: جھارکھنڈ حکومت کے کابینہ وزراء کو اسمارٹ سٹی میں بنایا گیا نیا بنگلہ الاٹ کیا گیا ہے۔ بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ نے اس حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ محکمہ نے کہا ہے کہ الاٹ شدہ رہائشی عمارت یا رہائشی کمپلیکس میں اجازت کے بغیر کسی قسم کی تعمیر یا تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ ساتھ ہی، اگر کسی وزیر کو کوئی رہائش پہلے ہی الاٹ ہو چکی ہے، تو وہ خود بخود منسوخ ہو جائے گی۔ جاری کردہ حکم کے مطابق، وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور کو بنگلہ نمبر-3 الاٹ کیا گیا ہے۔ محصولات کی رجسٹریشن اور لینڈ اصلاحات کے وزیر دیپک بیروا کو بنگلہ نمبر-8، شیڈولڈ ٹرائب، شیڈول ذات پات اور پسماندہ طبقے کے وزیر چمرا لنڈا نے الاٹ بنگلو نمبر-7 کیا ہے وزیر رامداس سورن کو بنگلہ نمبر 10 الاٹ کیا گیا ہے، وزیر صحت ارفان انصاری کو بنگلہ نمبر-4 الاٹ کیا گیا ہے، آبی وسائل کے وزیر حفیظ الحسن کو بنگلہ نمبر-6 الاٹ کیا گیا ہے یا کمار کو بنگلہ نمبر-1 الاٹ کیا گیا ہے، وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی کو بنگلہ نمبر 2 الاٹ کیا گیا ہے۔

سرزمین کھوری مہوا میں ایک روزہ آل جھارکھنڈ تعلیمی بیداری کانفرنس

رانچی: عثمانیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے کھوری مہوا کے زیر اہتمام جے یو اے پبلک اسکول کے احاطہ میں یہ روزہ عظیم الشان ال جھارکھنڈ تعلیمی بیداری کانفرنس انعقاد کیا جا رہا ہے وقت 10 بجے دن منعقد ہونے جا رہا ہے جن کی صدارت امارت شریعہ جھارکھنڈ کے امیر شریعت جناب حضرت مولانا مفتی نذر توحید صاحب مظاہری شیخ الحدیث جامعہ رشید العلوم چترا و رکن ال انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ فرمائیں گے! جبکہ مہمان خصوصی خادم قرآن مفکر ملت جناب حضرت مولانا مفتی شہاب الدین صاحب قاسمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء جھارکھنڈ، جناب حضرت مولانا نسیم انور صاحب ندوی چیئرمین فاطمہ ایجوکیشنل اکیڈمی رانچی۔ ان کے علاوہ حضرت علامہ و مولانا محمد اکرم صاحب قاسمی صدر جمعیت علماء گریڈیہ، جناب حضرت مولانا محمد رستم صاحب قاسمی۔ جنرل سکریٹری جمعیت علماء گریڈیہ، سلام جناب مولانا مفتی ثناء اللہ صاحب قاسمی قاضی شریعت ہزاریباغ، جناب حضرت مولانا مفتی غلام رسول صاحب قاسمی شیخ الحدیث دار الفلاح البنات پہرا، جناب حضرت مولانا عبدالمبین صاحب رضوی چیئرمین الفرقان ایجوکیشنل ٹرسٹ ڈمری، جناب حضرت مولانا جوہر صاحب قاسمی نائب صدر جمعیت علماء گریڈیہ، قائد قوم وملت جناب حفیظ الحسن صاحب وزیر اقلیت فلاح و بہبود جھارکھنڈ سرکار، جناب عرفان انصاری صاحب وزیر صحت جھارکھنڈ سرکار، محترمہ نیہا شلپی ترکی صاحبہ وزیر کسان جھارکھنڈ سرکار، عالی جناب بندھو ترکی صاحب سابق وزیر تعلیم جھارکھنڈ سرکار، عالی جناب ڈاکٹر سرفراز احمد صاحب رکن راج سبھا و چیئرمین سنی وقف بورڈ جھارکھنڈ، جناب نظام الدین انصاری صاحب سابق ودھایک راج دھنوار ان کے علاوہ جھارکھنڈ کے معزز علماء کرام و دانشوران قوم وملت تشریف لا رہے ہیں لہذا آپ حضرات سے گزارش ہے کہ جوق در جوق تشریف لا کر کے اس تعلیمی بیداری کانفرنس کو کامیاب بنائیں اس بات کی جانکاری عثمانیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے چیئرمین مولانا محمد الیاس مظاہری کنوینر آل جھارکھنڈ تعلیمی بیداری کانفرنس نے دی۔

TRL فیکلٹی: مادری زبان کے عالمی دن پر سیمینار کا انعقاد

رانچی: رانچی یونیورسٹی کی قبائلی اور علاقائی زبان کی فیکلٹی میں مادری زبان کے عالمی دن کے موقع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ناگپوری شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر اپیش نند تیواری نے کہا کہ اپنی مادری زبان کو بچانے کے لیے ہمیں اپنی ثقافت کو بچانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جس معاشرے اور خطے کی مادری زبان ترقی نہیں کرتی وہ وسائل کی فراوانی کے باوجود بھی ترقی نہیں کر سکتا۔ شعبہ کھاریہ کے سربراہ ڈاکٹر بندو جگت نے کہا کہ زبان معاشرے کی عکاس ہے اور اگر اس کی حفاظت اور حفاظت نہ کی جائے تو اس کی عکاسی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ مونڈری ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر منائے منڈا نے کہا کہ زبان ماں کے دودھ کی طرح ہوتی ہے۔ اس کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ زبان کے بغیر معاشرے کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ اس موقع پر لینگویج سنٹر کے پروفیسرز، نان ٹیچنگ سٹاف، محققین اور طلباء موجود تھے۔

نوزبانوں کے شاعروں اور ادیبوں کو جھارکھنڈ ساہتیہ ایوارڈ سے نوازا گیا

رانچی: اکھل جھارکھنڈ ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام جھارکھنڈ ساہتیہ ایوارڈ تقریب میں نو زبانوں کے ادیبوں اور شاعروں کو جھارکھنڈ ساہتیہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان میں قبائلی زبانیں منڈیری، کروک، سنتھلی، ہو، کھاریا اور علاقائی زبانیں پنچپر گنیا، کرملی، کھورتھا اور ناگپوری شامل ہیں۔ یہ پروگرام رانچی پریس کلب میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس دوران لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ شیو شنکر مہالی کو ڈاکٹر رام دیال منڈا میموریل ایوارڈ کے ساتھ دیا گیا۔ روز کرکیٹا کو ڈاکٹر بی کیسری میموریل ایوارڈ دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ناگپوری زبان سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر سویتا کیسری کو کتاب "ناگپوری شاعری چمن زندگی اور ساہتیہ سماج" کے لیے ساہتیہ شیکھر اعزاز سے نوازا گیا۔ کھورتھا زبان سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر گنگا گھر مہتو پربھاکر کو کتاب "آب منہ راو پاٹیل" کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ منداری زبان سے، شری منگل سنگھ منڈا کو کڑمالی زبان سے ان کی کتاب "چھیلا سندھو" کے لیے اعزاز دیا گیا، رتن کمار مہتو ستیارتھی کو ان کی کتاب "جھلاج ہالالا" کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ ہو زبان سے تعلق رکھنے والے ہیام سول دوران کو کتاب "کوبرو بڈیولی" کے لیے ایوارڈ ملا۔ سنتھلی سے تعلق رکھنے والے چندرا سورین سپاہی کو ان کی کتاب "باپ ڈیم کھیک سوتاجموں" کے لیے ایوارڈ ملا۔ پنچ پرگنیا سے تعلق رکھنے والے پروفیسر پرمانند مہتو کو کتاب "پس پٹھا کہانی مجموعہ" کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر انیل بیرینہ دلکو کو کھاریا زبان میں ان کی کتاب "سورد کھودی (چٹانی)" کے لیے ایوارڈ ملا۔

ڈی جی پی نے سہارا گروپ سے متعلق درج مقدمات کا جائزہ لیا

رانچی: ڈی جی پی انوراگ گپتا نے سہارا گروپ سے متعلق درج مقدمات کا جائزہ لیا ہے۔ جمعہ کو، ڈی جی پی نے سہارا گروپ سے متعلق معاملات میں کرائم انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ، جھارکھنڈ کی طرف سے کی جاری تحقیقات کے پیش نظر اے ڈی جی سمن گپتا، آئی جی ایم وکرانت منج اور دیگر حکام کی موجودگی میں جھارکھنڈ پولیس ہیڈکوارٹر میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی۔

بین الاقوامی یوم مادری زبان کے موقع پر انجمن فروغ اردو (جھارکھنڈ) نے منعقد کیا آن لائن پروگرام

رانچی: انجمن فروغ اردو (جھارکھنڈ) کی جانب سے "بین الاقوامی یوم مادری زبان" کا آن لائن اہتمام کیا گیا۔ واضح رہے کہ بین الاقوامی یوم مادری زبان ہر سال 21/فروری کو منایا جاتا ہے۔ یونیسکو نے یہ فیصلہ 17 نومبر 1999 کو لیا تھا۔ UN کی عام اسمبلی نے سال 2008 کو زبانوں کا عالمی سال قرار دیا تھا۔ یہ دن فروری 2000ء کے بعد سے ہر سال منایا جاتا ہے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز حافظ محمد دانش ایاز کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد کوہان یونیورسٹی کے اسلنٹ پروفیسر جناب دانش حماد جاذب نے مادری زبان کے حوالے سے چند اشعار سنا کر قارئین کو محظوظ کیا۔ واضح رہے کہ جھارکھنڈ کے بیشتر علاقے کے مسلمانوں کی مادری زبان اردو نہیں ہے اور یہ ایک طرح سے اردو کے لیے چیلنج ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر محمد شارب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ اردو زبان کی جڑیں ہمارے ہندستان میں کافی مضبوط رہی ہیں۔ ہمیں کوشش کرنی ہوگی کہ اپنی مادری زبان کی حفاظت کریں۔ صدر انجمن فروغ اردو محمد اقبال طبیب احسن تابش، ماسٹر حفظ الرحمن محمد افروز، وحید رحمن، گلناز ترنم حنا آفرین، عابدہ انجم، فریدہ گلشن، شہناز پروین، محمد صفدر علی مجھی، بلال وغیرہ نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد جناب صدر ڈاکٹر ہمایوں اشرف نے مادر زبان کے حوالے سے کئی اہم باتیں کہیں۔ یہ دن 1952ء کی 21 فروری کی وجہ سے چنا گیا ہے جس دن ڈھاکہ یونیورسٹی، جگن ناتھ یونیورسٹی اور ڈھاکہ میڈیکل کالج کے طلبا پاکستان میں اردو کے ساتھ بنگالی کو بھی قومی زبان بنانے کے لیے احتجاج کر رہے تھے۔ پولیس نے گولی چلا کر انھیں ڈھاکہ (اب بنگلہ دیش) میں مار دیا تھا۔ اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم کی جنرل کانفرنس نے نومبر 1999 میں مادری زبانوں کا عالمی دن (International Mother Language Day 2022) منانے کا اعلان کیا۔ تاہم اسے 2002 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے باضابطہ طور پر تسلیم کیا۔ اس دن کو منانے کا مقصد دنیا کے لوگوں کے ذریعہ استعمال کی جانے والی تمام زبانوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے اور اس کو فروغ دینا ہے۔ دراصل وہ زبان جو بچہ اپنی ماں باپ سے سیکھے۔ وہ گھر کی زبان یا اپنی بولی یا ماں کی زبان کہلاتی ہے۔ دنیا میں دو زبانیں ایسی ہیں جو ہر شخص بغیر کسی قسم کا علم حاصل کیے بول یا سمجھ سکتا ہے۔ ایک مادری زبان اور دوسری اشاروں کی زبان۔ مادری زبان صرف زبان یا لسانیات نہیں ہوتی بلکہ پوری ایک شناخت ہوتی ہے۔ ایک پوری تہذیب، تمدن، ثقافت، جذبات واحساسات کا حسین امتزاج ہوتی ہے۔ مادری زبان میں خیالات ومعلومات کی ترسیل اور ابلاغ ایک قدرتی اور آسان طریقہ ہے۔ سوچنے اور سمجھنے کا عمل جو کہ سراسر انسانی ذہن میں تشکیل پاتا ہے، وہ بھی لاشعوری طور پر مادری زبان میں ہی پرایس ہو رہا ہوتا ہے۔ یہ مانا جاتا ہے کہ انسان خواب بھی مادری زبان میں ہی دیکھتا ہے لہٰذا انسان کی تخلیقی صلاحیتوں کا سب سے بہترین اظہار بھی مادری زبان میں ہی ممکن ہے۔ فی البدیہہ اظہار کے لیے بھی مادری زبان کا ہی سہارا لیا جاتا ہے۔ پروگرام کی نظامت محمد غالب نشتر نے کی۔

میدانتا میں سی آر پی ایف اہلکاروں کے لیے دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد

رانچی: میدانتا عبدالرزاق انصاری میموریل ویور ہسپتال، رانچی نے جھارکھنڈ سیکٹر کے CRPF اہلکاروں کے لیے دو روزہ بیسک لائف سپورٹ (BLS) اور ایڈوانسڈ ایمرجنسی رسپانس ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ٹریننگ کا مقصد سی آر پی ایف ڈاکٹر اور پیرامیڈیکل ٹیم کو صدمے، کارڈیک، نیورو اور دیگر طبی ایمرجنسیوں کی شناخت اور انتظام میں ماہر بنانا تھا۔ ورکشاپ میں کارڈیک گرفتاری کے انتظام، سی پی آر، ڈیفبریلیشن، پولی ٹراما پروٹوکول، دماغی چوٹ اور دیگر تکنیکوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ جان بچانے کے لیے ہنگامی صورت حال میں فوری کارروائی بہت ضروری ہے۔ ڈاکٹر بسنت سود بوتے نے کہا، "فوری طور پر سی پی آر شروع کرنے سے بچنے کے امکانات دو سے تین گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اس میں سینے کے دباؤ اور ریسکیو سانسیں شامل ہیں، جو خون کے بہاؤ اور آکسیجن کی فراہمی کو برقرار رکھتی ہیں۔" ہسپتال کے ڈائریکٹر، مسٹر شواجیت کمار نے کہا، "ہمارا مقصد CRPF کے اہلکاروں اور دیگر افراد کو جدید تربیت فراہم کر کے ہنگامی حالات میں جان بچانے کے قابل بنانا ہے۔ ورکشاپ میں سینئر ماہرین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سینئر یورولوجی کنسلٹنٹ، ڈاکٹر شیلیندر موہن شکلا اور نیورو اینستھیزیا اور کریٹیکل کیئر کنسلٹنٹ، ڈاکٹر منوج کمار نے ٹروما مینجمنٹ، ایمرجنسی کیئر اور گردے کی ایمرجنسی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

پاور آف ایجوکیشن مہم کے تحت کونسلنگ کیمپ کا انعقاد

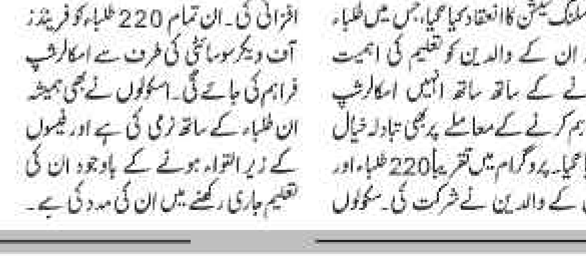

رانچی: 21 فروری 2025 کو فرینڈز آف ویکر سوسائٹی، رانچی کی جانب سے ادریسیہ تنظیم اسکول، ہندی پیڑھی میں #تعلیم کی طاقت اور #تشخیص کو سان مہم کے تحت ایک کونسلنگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں تقریباً 15 سکولوں کے طلباء، ان کے والدین اور اساتذہ نے شرکت کی۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد مسلم کمیونٹی میں اسکول چھوڑنے کی بڑھتی ہوئی شرح کو روکنا اور طلباء کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کی ترغیب دینا تھا۔ رانچی کے مختلف اسکولوں میں زیر تعلیم بہت سے طلباء مالی مشکلات کی وجہ سے تعلیم سے محروم ہونے کے دہانے پر ہیں۔ والدین کے محدود وسائل کی وجہ سے وہ وقت پر فیس ادا نہیں کر پاتے جس سے ان کے سکول چھوڑنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس مسئلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے فرینڈز آف ویکر سوسائٹی کی جانب سے اس کونسلنگ سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلباء اور ان کے والدین کو تعلیم کی اہمیت بتانے کے ساتھ ساتھ انہیں اسکالرشپ فراہم کرنے کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروگرام میں تقریباً 220 طلباء اور ان کے والدین نے شرکت کی۔ سکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ نے بھی اس مہم کی حمایت کی اور طلباء اور والدین کی حوصلہ افزائی کی۔ ان تمام 220 طلباء کو فرینڈز آف ویکر سوسائٹی کی طرف سے اسکالرشپ فراہم کی جائے گی۔ اسکولوں نے بھی ہمیشہ ان طلباء کے ساتھ نرمی کی ہے اور فیسوں کے زیر التواء ہونے کے باوجود ان کی تعلیم جاری رکھنے میں ان کی مدد کی ہے۔ اس کے علاوہ اسکولوں نے اپنی سطح پر فیسوں میں رعایت دی ہے۔ اس کونسلنگ سیشن میں ادریسیہ تنظیم ہائی اسکول، پیراماؤنٹ ہائی اسکول، ڈریم لینڈ پبلک اسکول، رائزنگ مون اسکول، ذکر عربی اسکول، تاج اسکند اسکول، وقاص اکیڈمی، لٹل گارڈن اسکول، ایچ ایم کے پبلک اسکول، قریشی اکیڈمی، ریڈ کریسنٹ پبلک اسکول، کے یو جی انگلش ہندی میڈیم اسکول اور دیگر کئی اسکولوں کے طلباء نے شرکت کی۔ اس موقع پر ادریسیہ سکول کے پرنسپل جناب ریاض خان، محمد مجاہد، شکیل سر اور نازیہ تبسم وغیرہ نے بہت تعاون کیا۔ سماجی کارکن اعجاز گدی اور معروف سماجی کارکن صحافی فیروز جیلانی اور مجیب الحق نے اہم کردار ادا کیا۔

افیم کی فصل کو مکمل طور پر تلف کریں: چیف سیکرٹری

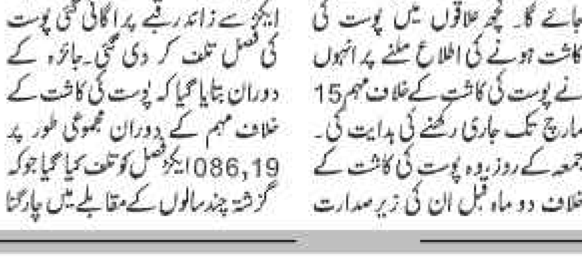

رانچی: پوست کی کاشت روکنے کے لیے دو ماہ قبل دی گئی ہدایات پر کی گئی کارروائی کا جائزہ، رانچی۔ چیف سکریٹری مسز الکا تیواری نے کہا کہ پوست کی کاشت کے خلاف مہم کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں لیکن پوست کی فصل کی 100٪ تباہی کو یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مہم سے وابستہ افسران باہمی رابطوں کو مزید مضبوط اور موثر بنائیں۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ جتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اس سے کم گرفتاریاں ہوئی ہیں، انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ گرفتاریاں کرنے اور انہیں سزا دلانے پر توجہ دی جانی چاہیے۔ تباہی کے عمل میں درکار وسائل کا حقیقت پسندانہ جائزہ لینے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ضروری وسائل کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا۔ کچھ علاقوں میں پوست کی کاشت ہونے کی اطلاع ملنے پر انہوں نے پوست کی کاشت کے خلاف مہم 15 مارچ تک جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ جمعہ کے روز، وہ پوست کی کاشت کے خلاف دو ماہ قبل ان کی زیر صدارت ایک اجلاس میں دی گئی ہدایات کی تعمیل کا جائزہ لے رہی تھیں۔ 19 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے پر اگائی گئی پوست کی فصل تلف کر دی گئی۔ جائزہ کے دوران بتایا گیا کہ پوست کی کاشت کے خلاف مہم کے دوران مجموعی طور پر 19,086 ایکڑ فصل کو تلف کیا گیا جو کہ گزشتہ چند سالوں کے مقابلے میں چار گنا زیادہ ہے۔ پوست کی سب سے زیادہ فصل کھنٹی میں تباہ ہوئی جو 10,520 ایکڑ پر پھیلی ہوئی ہے۔ رانچی ضلع دوسرے نمبر پر ہے، جہاں 4624 ایکڑ پر پھیلی پوست کی فصل تباہ ہوئی ہے۔ سب سے کم پوست کے پودے پالامو میں تباہ کیے گئے ہیں جہاں 396 ایکڑ رقبہ کو ڈھک دیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ بعض مقامات پر پوست کی فصل تلف ہونا باقی ہے جہاں پر خصوصی مہم چلا کر کارروائی کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ کے کل آٹھ اضلاع یعنی چترا، کھنٹی، لاتیہار، رانچی، پالامو، چائیباسا، سرائیکیلا اور ہزاری باغ پوست کی کاشت سے متاثر ہیں۔ 243 مقدمات درج ہوئے۔ 190 گرفتار ہوئے۔